فرمانِ مصطفیٰ ﷺ
دل سخت کیوں ہوتا ہے؟
اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا زیادہ گفتگو نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام کرنا دل کی سختی (کا باعث ہے) اور سخت دل آدمی اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہوتا ہے۔
(ترمذی، کتاب الزھد، ۲/۱۸۴، الحدیث: ۲۴۱۹)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام

زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:08 ● 166 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 22nd June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سوموار ۲۲ جون ۲۰۲۶ء ● بمطابق ۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

کولکاتا سے دہلی واپسی کے دوران مودی نے ایئرپورٹ پر 45 منٹ تک NEET کے امتحان کی وجہ سے انتظار کیا

کولکاتا، 21 رجون: وزیر اعظم نریندر مودی کولکاتا سے دہلی واپس آنے کے بعد 45 منٹ تک ہوائی اڈے پر انتظار کرتے رہے۔ وزیر اعظم کا طیارہ دوپہر 1:15 بجے دہلی پہنچا۔ پھر دوپہر دو بجے تک ایئرپورٹ پر بیٹھا رہا۔ جیسے ہی اس معاملے کو لے کر قیاس آرائیاں شروع ہوئیں تو معلوم ہوا کہ وزیر اعظم نے ہوائی اڈے سے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے نہیں چھوڑا کہ وزیر اعظم کے پروٹوکول کی وجہ سے UG-NEET امیدواروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ شیڈول کے مطابق دوپہر 2 بجے امتحان شروع ہونے کے بعد وہ قافلے کے ساتھ اپنی منزل کے لیے ایئرپورٹ سے روانہ ہوئے۔ سرکاری معلومات کے مطابق، وزیر اعظم کا طیارہ اتوار کو بنگال میں یوگا ڈے پروگرام ختم کرنے کے بعد دوپہر ایک بجے دہلی پہنچا۔ وہاں سے مودی کو اپنی رہائش گاہ جانا تھا۔ اس دوران، ہزاروں امیدوار NEET کے دوبارہ امتحان کے لیے سڑکوں پر تھے۔ طلباء اپنے امتحانی مراکز جا رہے تھے۔ اگر وزیر اعظم اس حالت میں چلے گئے تو دہلی کو پروٹوکول کے مطابق ٹریفک کو کنٹرول کرنا پڑے گا۔ اگر اس نازک وقت پر ٹریفک پر عارضی پابندی لگائی جاتی تو طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے مودی نے اس صورتحال میں اپنی رہائش گاہ نہ جانے کا فیصلہ کیا تاکہ ٹریفک کو معمول پر رکھا جا سکے۔ وہ 45 منٹ تک ایئرپورٹ پر

......باقی صفحہ 05 پر

ری-نیٹ یو جی 2026: کسی کے لیے نئی امید، کسی کے حصے میں مایوسی، طلبہ اور والدین نے سنائی اپنی روداد

کولکاتا، 21 جون: پیپر لیک تنازعہ کے بعد دوبارہ منعقد ہونے والے نیشنل ایلیجی بلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ انڈر گریجویٹ (ری-نیٹ یو جی 2026) امتحان نے ملک بھر کے طلبہ اور ان کے والدین میں ملے جلے جذبات کو جنم دیا۔ کچھ امیدواروں نے اسے اپنی کارکردگی بہتر بنانے کا ایک نیا موقع قرار دیا، جبکہ کئی طلبہ اور ان کے اہل خانہ نے دوبارہ امتحان کے فیصلے کو ذہنی اور تعلیمی دباؤ کا باعث بتایا۔ کرناٹک کے منگلورو میں امتحان دینے والے ایک طالب علم نے بتایا کہ جب پہلی بار دوبارہ امتحان کی خبر سامنے آئی تو وہ خوش ہوا، کیونکہ پہلے امتحان میں وہ اپنی توقعات کے مطابق کامیابی حاصل نہیں کر سکا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس مرتبہ اس نے پوری تیاری کی ہے اور اسے یقین ہے کہ وہ بہتر نتائج حاصل کرے گا۔ بنگلورو کے ایک امیدوار نے کہا کہ امتحان منسوخ ہونے کی خبر اس کے لیے شدید مایوسی کا باعث بنی تھی، کیونکہ اس نے گزشتہ دو برسوں سے اس امتحان کے لیے سخت محنت کی تھی۔ اس کے مطابق اس صدمے سے نکل کر دوبارہ پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنے میں اسے کافی وقت لگا، لیکن اب اس کی پوری توجہ امتحان پر مرکوز ہے۔
بنگلورو کے ایک اور طالب علم نے کہا کہ اس معاملے پر اس کے ذہن میں ملے جلے جذبات تھے۔ ایک طرف اسے محسوس ہوا کہ پیپر لیک کے بعد دوبارہ امتحان کرانا شفافیت اور انصاف کے لیے ضروری تھا، کیونکہ کچھ افراد کے پاس پہلے

......باقی صفحہ 05 پر

ہمالیہ کی فضا میں بھی زہر: منسیاری کی ہوا میں کینسر پیدا کرنے والے 'بینزین' کی تصدیق، نئی سائنسی تحقیق میں اہم انکشاف

نئی دہلی، 21 جون: ہمالیہ کو طویل عرصے سے صاف اور زندگی بخش ہوا کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا رہا ہے لیکن اب تصور چیلنج کے دور سے گزر رہا ہے۔ اتراکھنڈ کے سرحدی پہاڑی علاقے منسیاری میں کی گئی ایک نئی سائنسی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی اب ان اونچائی والے علاقوں تک بھی پہنچ رہی ہے جنہیں اب تک نسبتاً آلودگی سے پاک تصور کیا جاتا تھا۔ تحقیق میں ہوا میں بینزین سمیت کئی نقصان دہ کیمیکلز کی موجودگی درج کی گئی جو طویل مدتی صحت اور ماحولیاتی خدشات کا باعث بن سکتے ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے خود مختار ادارے آریہ بھٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف

......باقی صفحہ 05 پر

بنگال میں 60 ہزار کروڑ مختص! مودی حکومت بجٹ سے پہلے وعدہ وفا کیا؟

کولکاتا، 21 رجون: ریاست کی نومنتخب بی جے پی حکومت سوموار کو اسمبلی میں اپنا پہلا بجٹ پیش کرے گی۔ اور اس بجٹ کے ارد گرد عام لوگوں میں توقعات کا پارا بتدریج بڑھتا جا رہا ہے۔ قیاس آرائیاں بڑھ رہی ہیں کہ شوبھندو ادھیکاری کی حکومت کچھ بڑا اعلان کر سکتی ہے، خاص کر ڈی اے کے بارے میں۔ یہ بھی خیال کیا جا رہا ہے کہ نئے اعلانات کا ایک گروپ بنایا جا سکتا ہے۔ اور اس قیاس آرائی کے درمیان نریندر مودی حکومت بنگال کے تئیں گومگو کی حالت میں ہے۔

......باقی صفحہ 05 پر

اب وقت آگیا ہے کہ ووٹ دینے کے حق کو ایک بنیادی حق کا درجہ دیا جائے: جے رام رمیش

نئی دہلی، 21 جون: کانگریس کے راجیہ سبھا رکن جے رام رمیش نے سپریم کورٹ کی طرف سے حال ہی میں 'فٹ پاتھ پر چلنے کے حق' کو بنیادی حق قرار دیے جانے کے فیصلے کی مثال دیتے ہوئے یہ دلیل دی ہے کہ اب ووٹنگ کے حق کو بھی یہ درجہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''جمعہ 19 جون 2026 کو سپریم کورٹ کے 2 ججوں پر مشتمل بنچ نے فٹ پاتھ پر چلنے کے حق کو آئین ہند کے تحت ایک بنیادی حق قرار دیا ہے۔'' اپنی 'ایکس' پوسٹ میں جے رام رمیش مزید لکھتے ہیں کہ ''آئین ساز اسمبلی نے سردار پٹیل کی صدارت میں بنیادی حقوق، اقلیتوں، اور قبائلی و خارج شدہ علاقوں پر ایک مشاورتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ 21-22 اپریل 1947 کو ہوئے اس اجلاس میں ووٹنگ کے حق کو بنیادی حق بنانے کے سوال پر بھرپور بحث ہوئی۔'' کانگریس لیڈر کے مطابق ڈاکٹر امبیڈکر اور جگجیون رام نے اس کے حق میں زوردار دلائل پیش کیے۔ دوسری طرف سردار پٹیل، سی راجگوپالاچاری اور کچھ دیگر اراکین کا خیال تھا کہ اگر ووٹنگ کے حق کو بنیادی حق بنا دیا گیا تو ریاستیں ہندوستانی یونین میں شامل ہونے سے ہچکچا سکتی ہیں۔ ان کا ماننا تھا کہ آئین میں بالغ رائے دہی کا انتظام کر دینا ہی کافی ہوگا۔ خود سردار پٹیل کی یہ رائے تھی کہ بالغ رائے دہی اپنے آپ میں ایک بنیادی حق ہے۔ یہی آئین کے دفعہ 326 کا پس منظر ہے، جو بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کرانے کا انتظام کرتا ہے۔
کانگریس کے جنرل سکریٹری نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ ''گزشتہ 7 دہائیوں میں اس بات پر لگاتار بحث ہوتی رہی ہے کہ ووٹنگ کا حق، عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے تحت حاصل ایک قانونی حق ہے یا پھر یہ ایک واضح بنیادی حق ہے۔ اس سلسلے میں مختلف آراء کا اظہار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں مارچ 2023 میں دیے گئے 'انوپ برنوال بنام بھارتی یونین' کے فیصلے میں جسٹس اجے رستوگی نے اپنے اختلافی نوٹ میں کہا تھا کہ ووٹنگ کا حق ایک بنیادی حق ہے۔'' جے رام رمیش کے مطابق سپریم کورٹ خود

......باقی صفحہ 05 پر

کیئر اسٹارمر آج اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر سکتے ہیں

لندن، 21 جون (یو این آئی) برطانوی میڈیا میں ایسی قیاس آرائیاں سامنے آئی ہیں کہ برطانیہ کے وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر پیر کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر سکتے ہیں۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کیئر اسٹارمر اپنے استعفے کے ساتھ نئے لیبر پارٹی رہنما کے انتخاب کے لیے روڈ میپ بھی پیش کریں گے۔
رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ لیبر پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ کی جانب سے اسٹارمر پر مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ اپنی قیادت کے مستقبل کے حوالے سے واضح ٹائم ٹیبل دیں۔
سیاسی حلقوں کے مطابق یہ دباؤ اس وقت مزید بڑھ گیا جب اینڈی برنہم انتخاب جیت کر پارلیمنٹ پہنچے۔ برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق کیئر اسٹارمر کو اندازہ ہو چکا ہے کہ لیبر پارٹی کے متعدد ارکان پارلیمنٹ اینڈی برنہم کی حمایت کر رہے ہیں۔
ادھر اخبار ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر اینڈی برنہم وزیر اعظم بنتے ہیں تو شبانہ محمود کابینہ میں برقرار رہ سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شبانہ محمود

......باقی صفحہ 05 پر

اپنی زمین خریدیں
اور
اپنا مکان بنائیں

نہایت ہی مناسب داموں میں آپ کے بجٹ کے مطابق آپ کے شہر کولکاتا کے قریب Legal زمین خریدیں اور خود کا شاندار Legal مکان بنائیں Installment کی سہولت دستیاب ہے۔
رابطہ کریں
9330560582 | 9733943001 | 8584976813
سیالدہ اسٹیشن سے ایک گھنٹہ کی دوری پر بروئی پور کے علاقے میں زمین دستیاب ہے۔

دی کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آپ کی خدمات کے لئے ہمہ وقت حاضر ہے
Timing For:
OPD آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ
Daily Timing: 10 A.M. to 4 P.M.
Except Sunday & Public Holidays
Friday Timing: 10 A.M. to 12 P.M.
&
2 P.M. to 4 P.M
General OPD مختلف امراض کے لئے
Gastroenterology OPD مخصوص امراض کے لئے
میں رابطہ قائم کریں۔
The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, Abdul Halim Lane, Kolkata-700016
Mobile : 9836849152

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

22 رجون 2026

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 17 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

گارڈن ریچ میں خود انحصاری کا سبق: مودی نے 'ترشول' بحریہ کے حوالے کرتے ہوئے اعلان کیا، ''یہ تو صرف شروعات ہے''

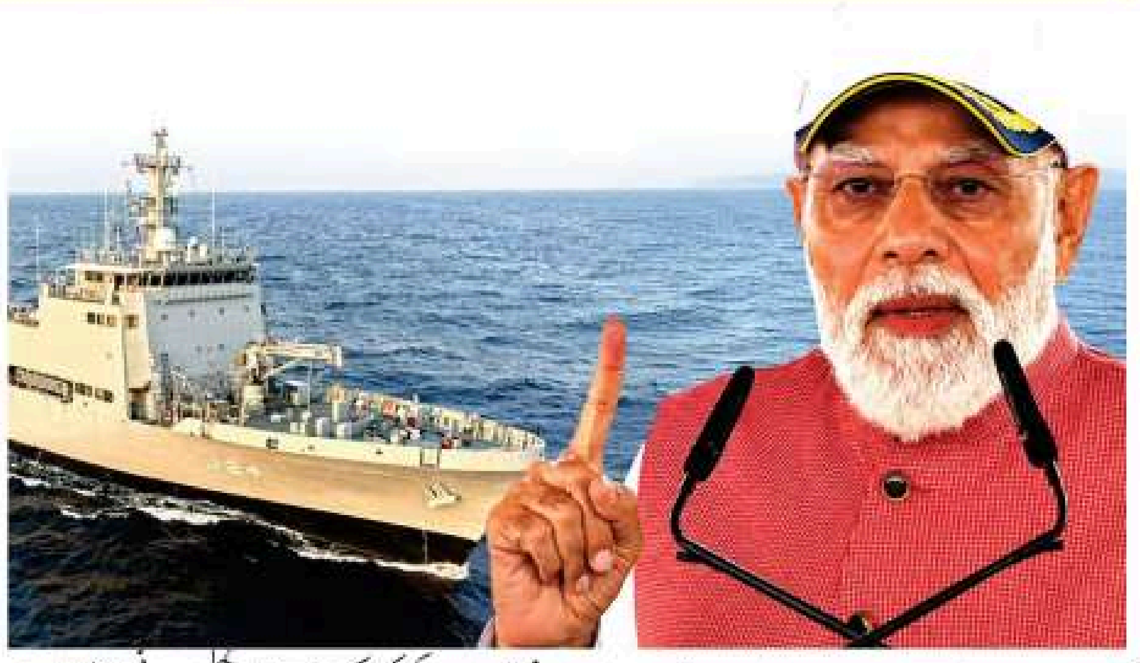

کولکاتا: 21 جون (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی یوگا ڈے پر، کولکاتا میں شیاما پرساد مکھرجی بندرگاہ پر تین جدید ہندوستانی جنگی جہازوں کا افتتاح کیا گیا۔ اس تقریب نے ہندوستانی بحریہ کے لیے ایک نیا سنگ میل ثابت کیا، جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا۔ یہ تینوں جنگی جہاز مکمل طور پر دیسی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنائے گئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ریمارکس دیے کہ 'یہ تو ابھی شروعات ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ''بنگال نے ہندوستان کی بحالی کو تیز کیا ہے۔ خود انحصار اور محفوظ ہندوستان کی پہل بنگال سے چلائی جا رہی ہے۔ دفاع میں مضبوط بننے کے لیے ضروری ہے کہ سمندری طاقت کا مالک ہو۔''

جنگ کے موجودہ عالمی ماحول کے درمیان، عالمی معیشت عدم استحکام کا شکار ہے۔ اس تناظر میں، وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان غیر ملکی بیرونی منڈیوں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں، ٹیکنالوجی اور محنت کے ذریعے اپنی طاقت بنائے گا۔ بحری صلاحیتوں کو مضبوط کرنا ہر ملک کی ترجیح ہے، اور یہ دیکھتے ہوئے کہ ہندوستان تین طرف سے سمندر سے گھرا ہوا ہے، ہندوستانی بحریہ نے ہمیشہ ان پانیوں پر چوکس حفاظت کو برقرار رکھا ہے۔ اب، اس طاقت کو مزید تقویت ملی ہے۔ آئی این ایس دوناگیری، آئی این ایس آگرے، اور آئی این ایس سنشودھک اب سے گہرے نیلے پانیوں میں نگرانی کریں گے۔ آج اتوار ہندوستانی بحریہ کی ٹوپی میں تین مزید پنکھوں کا اضافہ کیا گیا۔ تقریب میں موجود معززین میں مغربی بنگال کے گورنر آر این روی، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری اور بحریہ کے سینئر افسران شامل تھے۔

مغربی ایشیا میں آبنائے ہرمز میں طویل عدم استحکام اور بار بار جارحیت کے ساتھ تنازعہ جاری ہے۔ جمعہ کو امن معاہدہ طے پانے کے ٹھیک ایک دن بعد ایران نے ایک بار پھر آبنائے ہرمز کو بند کر دیا۔ تہران کی اعلیٰ مشترکہ فوجی کمان 'خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹرز' نے ہفتے کے روز یہ اعلان کرتے ہوئے الزام لگایا کہ امریکہ اور اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے جس سے معیشت متاثر ہوئی ہے۔ اس پس منظر میں وزیر اعظم کے خطاب میں خود انحصاری کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ تین جنگی جہازوں کا افتتاح کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا، ''بنگال نے ہندوستان کی بحالی کو تیز کیا ہے۔

یہ بنگال سے ہی ایک خود انحصار اور محفوظ ہندوستان کے لیے پہل کی جا رہی ہے۔ دفاع میں پاور ہاؤس بننے کے لیے، ایک زبردست سمندری طاقت کا ہونا ضروری ہے۔''

انہوں نے نئے اعتماد کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا، ''ہندوستان ایک مینوفیکچرر بننے کی خواہش رکھتا ہے۔ جس دن ہم مینوفیکچررز بنیں گے، ہم عالمی سطح پر بھی فیصلہ کن کھلاڑی بن جائیں گے۔ ہم اس مقصد کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں، 40 سے زیادہ 'میڈ ان انڈیا' جنگی جہاز اور آبدوزیں بحریہ میں شامل کی گئی ہیں۔''

وزیر اعظم نے اپنے خطاب کے دوران آئی این ایس وکرانت کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، ''کچھ سال پہلے، ہندوستان نے INS وکرانت کے ساتھ بحری صلاحیت میں ایک نئے باب کا آغاز کیا - ایک ایسا واقعہ جس کا پوری دنیا نے مشاہدہ کیا۔ INS وکرانت سے آج کے سنگ میل تک کا سفر بھی ہندوستان کی خود انحصاری کی طرف سفر ہے۔''

شبھیندو نے یوگا کو بنگال میں واپس لانے کیلئے مودی کا شکریہ ادا کیا، ریڈ روڈ سے پچھلی حکومت پر تنقید کی

کولکاتا: 21 جون (عوامی نیوز سروس) ماضی میں عالمی سطح پر یوگا ڈے منایا جاتا رہا ہے، اس کے باوجود بنگال اس سے محروم رہا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بنگال میں یوگا کی واپسی ہوئی ہے۔ انٹرنیشنل یوگا ڈے پر ریڈ روڈ سے خطاب کرتے ہوئے شبھیندو ادھیکاری نے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ''یوگا کی بنگال میں واپسی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد اور احترام۔ 257,000 لوگوں نے یوگا کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس سے پہلے کوئی حکومتی پہل نہیں تھی، اس کی وجہ آپ کو معلوم نہیں ہے۔''

ملک اور دنیا بھر میں 12 واں عالمی یوگا دن منایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی خود شہر میں موجود ہیں۔ یوگا ڈے کی تقریب ریڈ روڈ پر ہوئی۔ مختلف مشقوں میں حصہ لینے کے علاوہ، وزیر اعظم نے 'استاد' کے کردار میں نظر آنے والے شرکاء پر گہری نظر رکھی۔ تقریب شروع ہونے سے پہلے وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ شبھیندو نے کہا، ''یوگا مغربی بنگال کی ثقافت کا ایک قدیم حصہ ہے۔ یوگا بنگال میں لوٹ آیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو بہت بہت مبارکباد اور احترام''۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پچھلی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا، ''اس سے پہلے کوئی حکومتی اقدام نہ ہونے کی وجہ آپ کو معلوم نہیں ہے۔''

اقوام متحدہ نے 11 دسمبر 2014 کو یوگا ڈے کو تسلیم کیا۔ تب سے 21 جون کو عالمی سطح پر بین الاقوامی یوگا دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن، وزیر اعظم نے ریمارکس دیے، ''یوگا نے پوری دنیا کو متحد کر دیا ہے۔ آج پوری دنیا میں یوگا کی تعریف کی جا رہی ہے، 192 ممالک میں یوگا ڈے بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ یوگا بڑھاپے میں اچھی صحت کو برقرار رکھنے اور زندگی میں شعور بیدار کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یوگا کے حوالے سے ملک بھر میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ یوگا جسمانی مشقت نہیں بلکہ یہ سبھی کو متحد کرتا ہے۔'' مودی نے 21 جون کو دنیا کے سب سے بڑے تہوار کا دن قرار دیا۔''

خون عطیہ کیمپ میں الگ الگ ایم ایل اے اور چیئرمین ایم ایل اے نے یوگا ڈے اور مانسون پر دیا بڑا بیان، سابقہ حکومت پر بھی کیا حملہ

ہگلی: 21 جون (محمد شعیب عالم) چاپدانی کے رکن اسمبلی نے اتوار کے روز ایک خون عطیہ کیمپ میں شرکت کی جہاں انہوں نے رضاکاروں اور منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے خون عطیہ جیسے انسانی خدمت کے کام کو معاشرے کے لئے نہایت اہم قرار دیا۔

اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے عالمی یوم یوگا (یوگا ڈے) کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یوگا نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی سکون اور متوازن زندگی کے لیے بھی انتہائی مفید ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صحت مند زندگی کے لیے یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنائیں۔

ایم ایل اے نے مانسون کی آمد کے پیش نظر میونسپلٹی کے مختلف وارڈوں میں نکاسی آب، نالوں کی صفائی اور مجموعی صفائی ستھرائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بارش کے موسم میں شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے لئے متعلقہ محکموں کو پہلے سے ہی مستعد رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ عوامی سہولیات کو یقینی بنانے اور بارش کے دوران پانی جمع ہونے جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے انتظامیہ ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ رکن اسمبلی دلیپ سنگھ سے سوال کیا گیا کہ بی جے پی کو تاریخی جیت ملی ہے اب آپ باشندگان چاپدانی کیلئے کون کون سا ترقیاتی کام کریں گے؟ ساتھ ہی ان سے سوال کیا گیا کہ میونسپلٹی میں فنڈ کی قلت کی وجہ سے بہت سارا کام ادھورا پڑا ہوا ہے اس پر انہوں نے سابقہ حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ بی جے پی کامیابی ملنے کے بعد عوامی خدمات میں لگی ہوئی ہے لیکن ابھی ایک مہینہ ہی ٹھیک سے حکومت تیار بھی نہیں ہوئی ہے اور رہی بات میونسپل میں فنڈ کی تو سابقہ حکومت کس بات کا ڈنکا پیٹ رہی تھی کہ ''ہماری طرح عوامی خدمات و ترقیاتی کام کوئی بھی انجام نہیں دے سکتا''۔ ''جو کاؤنسلر کام نہیں کر پا رہے ہیں وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں''۔ ترنمول کرپشن کی سرکار تھی اسی وجہ سے عوام نے انہیں اکھاڑ پھینکا ہے۔

آج کی اس تقریب میں چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا بھی پہلے سے پہونچے تھے انہوں نے بتایا کہ متعلقہ ادارے سے پرانا تعلقات ہے۔ یہاں خون عطیہ کیمپ میں ہمیشہ مدعو کئے جاتے ہیں۔ سریش مشرا نے خون عطیہ کرنے والوں کی بھرپور سراہنا کی ساتھ ہی کہا کہ میونسپلٹی کی جانب سے چاپدانی میں نکاسی آب بہتر ہے صفائی مزدور تعینات رہتے ہیں۔ گزشتہ کل جو پورے بنگال میں موسلادھار بارش ہوئی جسکی وجہ سے کچھ علاقوں میں راستوں پر پانی جمع ہو گئے تھے مگر بارش تھمنے کے چند ہی گھنٹوں میں راستے بالکل صاف ہو گئے مگر کچھ لوگ موسم کی طرح سیاست کرتے ہیں۔ جیسے اب مانسون آگیا ہے تو اس کو لیکر فیسبک، سوشل میڈیا پر الزامات اور سیاست شروع ہو گئی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ کوئی اسطرح کا مسئلہ ہو تو پہلے مجھے بتائیں، مجھ سے شکایت کریں اور جب وہ کام نہ کرسکوں تب اس پر سیاست کریں۔ آج یہاں اس تقریب میں ترنمول کانگریس پارٹی کرنے والے چیئرمین اور موجودہ رکن اسمبلی دلیپ سنگھ شامل تھے مگر دونوں کے درمیان خاصی دوری دیکھی گئی۔

موسلادھار بارش نے ڈوارس کے ہولانگ پر عارضی پل بہا دیا، شمال میں سیلاب کا خدشہ

شمالی بنگال: 21 جون (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال میں موسلادھار بارش سے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ ڈوارس، علی پوردوار اور جلپائی گوڑی کے کئی علاقے زیر آب ہو گئے ہیں۔ علی پور دوار میں مسلسل بارش کی وجہ سے ہولونگ ندی میں پانی کی سطح بلند ہوئی ہے۔ تیز بجلی نے دریا پر قائم ایک عارضی پل کو بہا دیا، جس سے جلداپاڑہ ٹورسٹ لاج مکمل طور پر منقطع ہو گیا۔ کوچ بہار کے کئی علاقے بھی مسلسل بارش کی وجہ سے زیر آب ہیں۔ بھوٹان میں مسلسل بارش کی وجہ سے پانی نیچے کی طرف بہہ رہا ہے، جس سے علی پوردوار اور کوچ بہار کی ندیوں میں پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں مسلسل بارش کی وجہ سے بے چینی بھی بڑھ رہی ہے اور سیلاب کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے تین دنوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

علی پوردوار میں ہفتہ کی رات سے مسلسل بارش ہو رہی ہے اور اتوار کی صبح تک موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ کوچ بہار اور دارجلنگ سمیت شمالی بنگال کے دیگر حصوں میں بھی موسلادھار بارش ہو رہی ہے۔ ڈوارس کے مختلف علاقے بڑھتے ہوئے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ دریائے ہولونگ میں پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور تیز بجلی نے اتوار کو دریا پر قائم عارضی پل کو تباہ کر دیا۔ یہ پل سیاحوں کے لیے بہت اہم ہے، اور اس کے گرنے سے جلداپاڑہ ٹورسٹ لاج کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ شمالی بنگال نے آٹھ ماہ قبل شدید بارش کی وجہ سے تباہی دیکھی تھی، جب ڈوورز کے کئی علاقوں میں سیلاب آگیا تھا اور مرکزی پل گر گیا تھا۔ تب سے اس عارضی پل کے ذریعے رابطہ برقرار تھا جو اب تباہ ہو چکا ہے۔

محکمہ جنگلات نے یہ عارضی پل تعمیر کیا تھا۔ ایلیفینٹ اسکواڈ، ریپڈ ریسپانس ٹیم، اور جلداپاڑہ نارتھ رینج کے جنگلاتی اہلکار اس راستے پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ رابطہ انسانی جنگلی حیات کے تنازعہ کو منظم کرنے، دیہاتوں کی حفاظت کو یقینی بنانے، اور مصیبت میں جنگلی حیات کو بچانے کے لیے بہت اہم ہے۔ اگر بارش جاری رہتی ہے یا بھوٹان سے پانی نیچے آتا ہے تو سیلاب کا خطرہ ہے۔ جنگلات کے اہلکار بھی کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ جنگلی حیات کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ چپنی، ہسیمارا، بارو بیشا، کمارگرام، اور فلکاٹا کے مختلف علاقے زیر آب ہیں۔ بارش کے پانی کے ساتھ ندی نالوں کا سیلابی پانی ان علاقوں میں داخل ہو رہا ہے۔

کوچ بہار میں بھی موسلادھار بارش کی وجہ سے پانی کی سطح بڑھ رہی ہے، جس سے شہر کے کئی حصے زیر آب ہیں۔ مینا گوڑی، ناگراکاٹا اور دھوپگوڑی سمیت جلپائی گوڑی کے متعدد علاقوں میں دریا کے پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے جس سے صورتحال مزید خراب ہونے کی صورت میں ممکنہ سیلاب کا خدشہ ہے۔ انتظامیہ نے سیاحوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کی تاکید کی ہے اور صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے نگرانی جاری ہے۔ بھوٹان سے پانی کے مسلسل بہاؤ کی وجہ سے شمالی بنگال کے دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔

مینا گوڑی میں بارش سے بھیگی سڑک پر خوفناک حادثہ، بس اور ٹریلر کی ٹکر میں مرنے والوں کی تعداد مزید بڑھی

جلپائی گوڑی: 21 جون (عوامی نیوز سروس) مینا گوڑی، جلپائی گوڑی میں صبح 7 بجے ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ مسافر بس اور ٹریلر میں تصادم کے نتیجے میں 5 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ خدشہ ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ کم از کم 21 افراد زخمی ہوئے۔ انہیں جلپائی گوڑی میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ 1 بچہ اور 2 خواتین کی حالت تشویشناک ہے۔ نیشنل ہائی وے پر الا ڈبری فلائی اوور کے قریب ہونے والے اس حادثے سے کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہو گئی۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بس بارش سے بھیگی سڑک پر خود پر قابو نہ رکھ سکی۔ متاثرین سے اظہار تعزیت کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت نے لواحقین کو مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اتوار کی صبح سلی گوڑی سے مسافروں کو لے کر کوچ بہار کی طرف جا رہی تھی۔ ٹریلر مینا گوڑی کے قریب الا ڈبری فلائی اوور کے پاس سڑک کے کنارے کھڑا تھا۔ اس وقت مسافروں کو لے جانے والی سرکاری بس پیچھے سے آئی اور ٹریلر سے ٹکرا گئی۔ اس کا اگلا حصہ مکمل طور پر مڑا ہوا تھا۔ موقع پر ہی متعدد ہلاکتوں کا خدشہ تھا۔ ابتدائی طور پر مقامی لوگوں نے بچاؤ کا کام شروع کیا۔ سرکاری طور پر دو ہلاکتوں کی اطلاع ملی ہے۔ 29 لوگوں کو زخمی حالت میں جلپائی گڑی میڈیکل کالج سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں سے تین سے چار کی حالت تشویشناک ہے۔

مانسون کے موسم کے آغاز کے ساتھ ہی شمالی بنگال میں موسلادھار بارش ہو رہی ہے۔ مختلف اضلاع پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ سڑکوں کی حالت بھی ابتر ہے۔ اگرچہ اتوار کی صبح بارش نہیں ہوئی لیکن رات بھر کی بارش کی وجہ سے سڑکیں بھیگ گئیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے سب سے پہلے بچاؤ کا کام شروع کیا۔ بعد ازاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو بچا کر اسپتال میں داخل کرایا اور ساتھ ہی قومی شاہراہ سے ٹکرا جانے والی بس اور ٹریلر کو بھی منتقل کیا۔ کچھ دیر بعد ٹریفک بحال ہو گئی۔ بارش کی وجہ سے نہ صرف جلپائی گوڑی بلکہ شمالی بنگال کے کئی اضلاع سے بھی ایسے حادثات کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔

وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے حادثے پر دکھ کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو مالی امداد دینے کا اعلان کیا۔ ریاستی حکومت مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 5 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو ایک لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے دے گی۔

چار سال سے آبی بحران سے پریشان مکین، رکن اسمبلی سوراج گھوش پہونچے موقع پر غیر قانونی قبضہ ہٹانے کی دی سخت وارننگ

ہگلی: 21 جون (محمد شعیب عالم) سپتگرام گرام پنچایت کے گٹی 3 نمبر اور بوڑو پاڑہ علاقے کے رہائشی گزشتہ چار برس سے زائد عرصے سے پانی جمع ہونے کے مسئلے سے شدید پریشان ہیں۔ اتوار کے روز مقامی رکن اسمبلی سوراج گھوش نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور مقامی باشندوں کی شکایات سنیں۔

مقامی لوگوں نے رکن اسمبلی کو بتایا کہ وہ گزشتہ چار سال سے گندے اور آلودہ پانی کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ صحت کے مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں۔

اس دوران سوراج گھوش نے نکاسی آب کی نالیوں اور ان کے بہاؤ کے راستوں کا جائزہ لیا۔ شکایت کے مطابق نالے کا ایک حصہ چند بااثر افراد کے غیر قانونی قبضے کی وجہ سے بند ہو چکا ہے جس سے پانی کے اخراج میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

رکن اسمبلی سوراج گھوش نے سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات اور قبضے فوری طور پر ہٹائے جائیں بصورت دیگر انتظامی اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے پنچایت رکن نوشاد کا نام لیتے ہوئے مبینہ قبضہ ہٹانے کی ہدایت بھی دی۔

علاقے میں پانی جمع ہونے کے باعث دکھی سنگھ ہائی اسکول اور مقامی پرائمری اسکول کے طلبہ اور راہگیروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہیں گندے پانی سے گزر کر اسکول جانے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

رکن اسمبلی نے یقین دلایا کہ مسئلے کے فوری حل کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو بلڈوزر کی کارروائی کے ذریعے بھی نکاسی آب کا راستہ صاف کرایا جائے گا تاکہ علاقے کے لوگوں کو اس دیرینہ مسئلے سے نجات دلائی جا سکے۔

نئی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین نے استعفیٰ دے دیا بیرک پور پنچایت میں بڑے پیمانے پر استعفیٰ نامہ جمع

شمالی 24 پرگنہ: 21 جون (عوامی نیوز سروس) ریاست میں سیاسی تبدیلی کے بعد میونسپلٹیوں سے لے کر پنچایتوں تک کے عوامی نمائندوں کے استعفوں کی لہر کے درمیان، شیولی گرام پنچایت میں ایک بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔ پردھان ارون کمار گھوش نے استعفیٰ دے دیا ہے، ان کے ساتھ سات دیگر ترنمول ارکان بھی ہیں۔ انہوں نے جمعرات کی سہ پہر بیرک پور بلاک-II بی ڈی او آفس میں اپنا استعفیٰ نامہ جمع کرایا۔ سبکدوش ہونے والے پردھان نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کے مینڈیٹ کے احترام میں کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، نئی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین اشوک چٹرجی نے بھی اسی دن ای میل کے ذریعے اپنا استعفیٰ پیش کیا۔ غور طلب ہے کہ شیولی گرام پنچایت میں کل 30 سیٹوں میں سے 29 سیٹنگ ممبران ہیں۔ ان میں سے 24 کا تعلق ترنمول کانگریس سے ہے، جب کہ بی جے پی اور بایاں محاذ کے پاس بالترتیب تین اور دو نشستیں ہیں۔ ترنمول کے آٹھ ممبران کے بیک وقت استعفیٰ دینے سے پنچایت کے ریاضی میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ارون بابو نے ریمارکس دیے، ''اس علاقے کے لوگوں نے اسمبلی انتخابات میں ہمارے خلاف ووٹ دیا، اس لیے ہم نے اس عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنے کے لیے رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا۔'' انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ مستقبل قریب میں مزید ارکان مستعفی ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ذرائع کی اطلاع ہے کہ نیہاٹی میونسپلٹی کے چیئرمین اشوک چٹرجی نے پہلے ہی اپنا استعفیٰ ای میل کر دیا ہے۔ اسی میونسپلٹی کے دو کونسلر پہلے مستعفی ہو چکے ہیں۔ نتیجتاً شمالی 24 پرگنہ میں ترنمول عوامی نمائندوں کے استعفیٰ دینے کی فہرست میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ریاست کی سیاسی تبدیلی کے بعد ترنمول ایک کے بعد ایک میونسپلٹی پر اپنا کنٹرول کھو رہی ہے۔ حال ہی میں موہن پور پنچایت (شیولی گرام پنچایت سے ملحق) اور بیرک پور میونسپلٹی کے بورڈ گر گئے۔

عالمی یوم یوگا کے موقع پر کلکتہ کے انڈین میوزیم میں بہت بڑی تعداد میں لوگ یوگا کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

برئی پاڑہ ایجوکیشنل سوسائٹی (فری کوچنگ سنٹر) میں انٹرنیشنل یوگا ڈے

جگتدل: 21 جون (پریس ریلیز) مورخہ 21 جون 2026 بروز اتوار صبح 10.00 بجے برئی پاڑہ ایجوکیشنل سوسائٹی فری کوچنگ سنٹر (اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی) میں انٹرنیشنل یوگا ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ سوسائٹی کے اسسٹنٹ سکریٹری مجاہد نور نے تمام طالب علموں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوگا محض ایک جسمانی سرگرمی نہیں بلکہ ایک قدیم جسمانی، ذہنی اور روحانی عمل ہے۔ زندگی میں خود کو صحت مند رکھنے کے لئے یوگا بہت ضروری ہے۔ یوگا ایک ایسی سائنس ہے جو انسان کو ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر مضبوط بناتا ہے اور جدید دور میں تناؤ اور اضطراب کو کم کرنے کا ایک بہترین علاج ہے۔ اس کے بعد نسیم اشک نے کہا کہ یوگا سانس لینے کی مشقیں، دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ نوشاد عالم نے کہا کہ یوگا لچک اور نقل و حرکت کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے، جس سے پٹھوں اور جوڑوں کو زیادہ آزادانہ طور پر حرکت کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس یوگا پروگرام کو کامیاب بنانے میں کوچنگ کے اساتذہ، طلباء و طالبات اور ممبران نے اہم کردار ادا کیا۔ (سہیل نور)

وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں کولکاتا کے ریڈ روڈ پر یوگا کا جشن

کولکاتا، 21جون: (عوامی نیوز سروس) آج 12واں بین الاقوامی یوگا دن ہے۔ [illegible] اثرات کا مقابلہ کرنا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کولکاتا کے ریڈ روڈ پر ایک تقریب میں یوگا مشق کی قیادت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا کے کچھ حصوں میں 21جون سال کا سب سے طویل دن ہے اور یوگا کی بدولت اب یہ سب سے بڑا کیفیتی جشن بن گیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ یوگا صرف جسمانی ورزش نہیں ہے بلکہ جذبات کا اظہار ہے اور یہ کسی عمر کے گروپ تک محدود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد 40 سال کی عمر میں ہم 20 سال کی عمر کے مقابلے میں زیادہ چلیں اور 50 سال کی عمر میں ہم 30 سال کی عمر کے مقابلے زیادہ توانا ہونا چاہیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یوگا ہمیں متوازن زندگی گزارنے اور ذہنی صحت کے ذریعے جسمانی صحت کا راستہ تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے یوگا 365 پہل کے تحت اس سال 100 دن کی آن لائن یوگا کلاس کا اہتمام کیا ہے۔ خیال رہے کہ 2015 میں بین الاقوامی یوگا دن کے آغاز کے بعد سے، مسٹر مودی نے نئی دہلی، چنڈی گڑھ، لکھنؤ، میسور، نیویارک، سری نگر اور وشاکھاپٹنم سمیت مختلف مقامات پر تقریبات کی قیادت کی ہے۔ جس میں کئی مرکزی اور ریاستی وزراء بھی یوگا پروگراموں میں حصہ لیتے ہیں۔

آج ریاستی بھاجپا حکومت کا پہلا بجٹ

کولکاتا، 21جون: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں بی جے پی حکومت رواں مالی سال کے آٹھ مہینوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنا پہلا بجٹ سوموار کو پیش کرے گی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ حکومت کے سامنے ایک اہم چیلنج محدود مالی تدبیر اور اضافی وسائل اکٹھا کرنے کے چند اختیارات ہونے کے باوجود اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ قرضوں کا زیادہ بوجھ ایک اور مسئلہ ہے، جسے ریاستی حکومت بجٹ میں حل کرنے کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ جولائی 2017 میں اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے آغاز کے بعد سے، ریاستوں کے پاس اپنی آمدنی بڑھانے کی محدود گنجائش ہے۔ بنگال میں ٹیکس ریونیو کے بنیادی ذرائع اسٹیٹ جی ایس ٹی (ایس جی ایس ٹی)، اسٹیٹ ایکسائز، سیلز ٹیکس، اسٹامپ اور رجسٹریشن فیس، گاڑیوں پر ٹیکس، اور بجلی پر ٹیکس اور ڈیوٹیز ہیں۔ واضح رہے کہ 2025-26 کے نظرثانی شدہ تخمینوں کے مطابق، ریاست کا اپنا ٹیکس ریونیو 1.1 لاکھ کروڑ روپے سے کچھ زیادہ رہا، جس میں تقریباً 95 فیصد ان چھ بڑے سیروں سے حاصل ہوا۔ ریاست کے وزیر خزانہ سواپن داس گپتا نے حال ہی میں کہا کہ سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ ٹیکس میں اضافہ کیے بغیر آمدنی میں اضافہ کیسے کیا جائے۔ اس کے لیے کافی مالیاتی انتظام اور تنظیم نو کی ضرورت ہوگی۔ 2025-26 کے نظرثانی شدہ تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ بنگال کا بقایا قرض 7.6 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ مالی سال کے دوران، حکومت نے قرض کی خدمت کے لیے 49,854 کروڑ روپے سود ادا کیے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ریاست کی اپنی ٹیکس آمدنی کا تقریباً 44% صرف سود کی ادائیگی پر خرچ ہوا۔ مارکیٹ کے قرضوں کے بنیادی جزو کی ادائیگی کے لیے 24,000 کروڑ روپے کے حساب سے یہ اعداد و شمار بڑھ کر 73,854 کروڑ روپے تک پہنچ گئے۔ بنگال کے معاشی بحران سے نمٹنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے، داس گپتا نے کہا کہ بجٹ ریاست کے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کرے گا۔ ہم اتنے بڑے قرضوں کے بوجھ کو لے کر آگے نہیں بڑھ سکتے۔ ریاست میں بی جے پی حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو اپنے اقتصادی ایجنڈے کے کلیدی جزو کے طور پر ترجیح دی ہے۔ وزیر خزانہ نے عندیہ دیا ہے کہ بجٹ میں ترقی اور مالیاتی استحکام کے محرک کے طور پر بنیادی ڈھانچے کی تخلیق پر خاص زور دیا جائے گا۔ مزید برآں، بجٹ میں صحت اور تعلیم پر زور دینے کی امید ہے۔ ریاستی حکومت کے دو اولین ترجیحی شعبے، حکام نے کہا۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ صحت اور تعلیم سے متعلق کئی مرکزی اسکیمیں، جنہیں بنگال کی پچھلی ترنمول کانگریس حکومت نے نافذ نہیں کیا تھا، نئی بی جے پی حکومت نے متعارف کرایا ہے اور یہ مقاصد کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ ذرائع کے مطابق، تقریباً 40,000 کروڑ روپے، جو ترنمول کانگریس کی پچھلی حکومت کے دور میں متعدد پروگراموں کے لیے مختص کیے گئے تھے، بنگال میں مختلف مرکزی اسکیموں کو نافذ کرنے کے بی جے پی حکومت کے فیصلے کے بعد کھولنے کے لیے تیار ہے اور اسے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے اور بنگال کی اقتصادی ترقی کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سہروردی ایونیو کا نام بدل کر گوپال مکھرجی روڈ رکھا گیا، شوبھندو حکومت کا فیصلہ

کولکاتا، 21جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے پارک سرکس علاقے میں واقع سہروردی ایونیو کافی عرصے سے تنازعات کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آخر کار ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے ساتھ ہی کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے سڑک کا نام بدل کر گوپال مکھرجی روڈ کر دیا۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز بلدیہ کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ اور آج وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے بذات خود اس کا اعلان کیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتہ ریاست بھر میں یوم مغربی بنگال منایا گیا۔ یہاں تک کہ وزیراعظم نریندر مودی بنگال میں موجود تھے۔ تاہم پارک سرکس کے علاقے میں سہروردی ایونیو کی اس سڑک کے بارے میں کافی عرصے سے بحث چل رہی تھی۔ اس سڑک کا نام بدلنے کا مطالبہ کیا گیا۔ آخر کار کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے اس کا [illegible]۔ آج وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اپنے ایکس ہینڈل پر نوٹیفکیشن شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ میں کل کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی طرف سے مغربی بنگال کے دن کے موقع پر لیے گئے فیصلے کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ یہ فیصلہ ماضی میں ہونے والی ایک تاریخی غلطی کو درست کرتا ہے، جسے ہم اجاگر کرتے آئے ہیں۔ اب سے سہروردی ایونیو کا نام گوپال مکھرجی روڈ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہمارے شہر کی ایک بڑی سڑک کا نام ایسے شخص کے نام پر رکھا گیا تھا جس نے ریاست کی طاقت کو سیاسی مفادات کے حصول کے لیے استعمال کیا اور معصوم شہریوں کے قتل عام کا اہتمام کیا اور ہزاروں بے گناہ لوگوں کی جانیں بچانے میں محافظ کا کردار ادا کرنے والے نڈر شخص کے نام پر سڑک کا نام تبدیل کر کے آنجہانی گوپال مکھرجی، ایک سچے محافظ اور نجات دہندہ کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ بنگال کے ہیروز کو یاد کرکے، غلطیوں کو سدھارے اور ان کا احترام کرے۔

☆☆

عوامی فلاحی کیمپوں میں 80 ہزار سے زائد شہری سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کیلئے موجود

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے دیگر مقامات کی طرح نئی حکومت کے عوامی بہبود کے کیمپ کولکاتا میں 4 دن کے لیے منعقد کیے گئے۔ کولکاتا کارپوریشن کے حکام شہر میں ان کیمپوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ چار دنوں میں 82 ہزار سے زائد شہری سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے آئے۔ واضح ہو کہ عوامی بہبود کے کیمپوں میں نئی حکومت کی تقریباً 39 مختلف سماجی اسکیموں، پروگراموں اور سہولیات کے لیے درخواست فارم بھرنے اور درخواستیں جمع کرانے کا کام کیا گیا۔ ان میں سب سے اہم آیوشمان بھارت اسکیم تھی۔ یعنی مرکزی حکومت کا ہیلتھ انشورنس، جو پورے ملک میں کئی سالوں سے نافذ ہے، لیکن ریاست میں ترنمول کانگریس کی حکومت کی وجہ سے اب تک ریاست کے لوگ اس اسکیم کے تحت نہیں آسکے ہیں۔ اس کارڈ کی کوریج پورے ملک میں موثر ہے۔ ان چند دنوں میں اس عوامی فلاحی کیمپ میں 40332 افراد نے اپنے نام درج کرائے ہیں۔ دوسری مقبول اسکیم اناپورنا بھنڈار ہے۔ ریاست میں اب تک جو تھا وہ لکشمی بھنڈار ہے۔ صارفین کو ماہانہ 1500 روپے ملتے تھے۔ تاہم، اناپورنا بھنڈار اسکیم میں، ہر سبسکرائبر کو 3000 روپے ملیں گے۔ اس کیمپ کے لیے 10314 لوگوں نے درخواستیں دی ہیں۔ 18 ہزار 815 افراد نے بڑھاپا الاؤنس کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ ماضی میں یہ الاؤنس 1000 روپے تھا۔ اب نئی حکومت کے اعلان کے مطابق اس اسکیم کے تحت انہیں ماہانہ 2000 روپے ملیں گے۔ پی ایم اجولا یوجنا کے تحت 2400 لوگوں نے مفت گیس کے لیے درخواست دی ہے۔ اس کے علاوہ 2052 لوگوں نے بیوہ الاؤنس کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ راشن کارڈ کے لیے بھی تقریباً ایک ہزار درخواستیں داخل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سماجک تحفظ یوجنا ہے، پردھان منتری آواس یوجنا کے لیے 568 لوگوں نے درخواست دی ہے۔ پی ایم سوریا گھر پراجیکٹ میں، تاکہ سولر سسٹم کو انسٹال کیا جاسکے، اس پروجیکٹ کے لیے سرکاری سبسڈی کے تحت کم و بیش 400 درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کولکاتا کے شہریوں نے مختلف چیزوں کے لیے درخواست دی ہے جیسے کہ پسماندہ طبقے کے الاؤنس، مائیگرنٹ ورکرز ویلفیئر اسکیم ایپلی کیشن، مدرا لون، پی ایم سیوا ندھی جس کے ذریعے اسٹریٹ وینڈر قرض لے سکتے ہیں۔ پی ایم تحفظ بیما یوجنا شامل ہے۔

ایم پی کاکولی کا مہوا موئترا کے خلاف قانونی کارروائی کا انتباہ

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) مہوا موئترا کے مسلسل حملوں کے خلاف این سی پی آئی ایم پی کاکولی گھوش دستیدار نے اب منہ کھولا ہے۔ کاکولی نے ان کا نام لیے بغیر جواب دیا اور قانونی کارروائی کا انتباہ بھی دیا۔ انہوں نے مہوا کے حملے کے بارے میں کہا کہ ہماری ساکھ کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، ہمارا سماجی احترام ہے، ہم نے بنگال کے لوگوں کے فیصلے کو قبول کیا ہے، اسمبلی انتخابات کے ذریعے بنگال کے لوگوں نے ظلم کے خلاف، بھتہ خوری کے خلاف، عصمت دری کے خلاف، دھمکی دینے والے کلچر کے خلاف فیصلہ دیا ہے۔ عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے، وہ کسی اور پارٹی کے پاس چلے گئے جس سے قومی سلامتی کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔

نو پسلیاں ٹوٹنے کے باوجود حوصلہ بلند، بہادر بیٹی کیلئے وزیر تعلیم کا نیٹ کے امتحان کا خصوصی نظم

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس): نو ٹوٹی ہوئی پسلیاں اور وینٹی لیٹر سے اتارے جانے سے بے خوف، سریشتی دوبے آج کولکاتا میں NEET کا امتحان دے رہی ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی مداخلت کے بعد امتحانی مرکز میں ایک علیحدہ کمرہ، طبی امداد اور ایمبولینس کا انتظام کیا گیا۔ واضح ہو کہ ملک بھر میں لاکھوں امیدوار UG نیٹ کا دوبارہ امتحان دے رہے ہیں۔ کولکاتا کے ایک مرکز نے ہمت اور غیر متزلزل عزم کی ایک ایسی مثال دیکھی ہے جس نے سب کو حیران کر دیا ہے۔ صرف سات دن پہلے، سریشتی دوبے، ایک طالبہ کی ایک خوفناک سڑک حادثے میں نو پسلیاں ٹوٹ گئیں اور پھیپھڑوں کی شدید چوٹوں کی وجہ سے وینٹی لیٹر پر زندگی کی جنگ لڑ رہی ہے، ڈاکٹروں کی قریبی نگرانی میں امتحان دے رہی ہے۔ سریشتی کا ڈاکٹر بننے کا خواب اور اس کا جذبہ اتنا مضبوط تھا کہ ملک کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو خود مداخلت کرنا پڑی۔ اس کے بے بس والد شری رام شیو جی دوبے کی جذباتی اپیل کا جواب دیتے ہوئے وزیر تعلیم نے این ٹی اے اور مقامی انتظامیہ کو مناسب انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد سریشتی کو کولکاتا کے ڈھکوریا میں بنودینی گرلز ہائی اسکول سینٹر کے گراؤنڈ فلور پر ایک الگ کمرہ الاٹ کیا گیا۔ وہ اسپتال کے یونیفارم میں UG نیٹ کا امتحان دے رہی ہے، اس کے جسم کے ساتھ ضروری طبی سامان (سینے کی نالی) منسلک ہے، اور ILS اسپتال کے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی موجودگی میں اپنے حوصلے کی جوہر دکھا رہی ہے۔ ایک اسٹینڈ بائی ایمبولینس بھی مرکز کے بالکل باہر کھڑی ہے۔ سریشتی کے والدین نے اپنی بیٹی کی ہمت اور حکومت کے تعاون کے لیے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ذہن نشین رہے کہ کولکاتا کی رہنے والی سریشتی دوبے (رول نمبر: 4608306477) کے لیے پچھلے کچھ دن ڈراؤنا خواب رہے ہیں۔ 14 جون کو سریشتی کو ایک خوفناک سڑک حادثے میں شدید چوٹیں آئیں، نو پسلیاں ٹوٹ گئیں اور پھیپھڑوں کو شدید نقصان پہنچا۔ اس کی حالت اتنی نازک تھی کہ اسے ویسکولر سرجری سے گزرنا پڑا اور وینٹی لیٹر پر رکھا گیا۔ تاہم، جیسے ہی اس کی حالت میں قدرے بہتری آئی اور ڈاکٹروں نے وینٹی لیٹر کو ہٹا دیا، سریشتی نے اپنے والد سے کہا کہ وہ اپنی سال کی محنت کو ضائع نہیں ہونے دینا چاہتی اور آج کے لیے طے شدہ NEET کا امتحان دے گی۔ سریشتی کی حالت دیکھ کر ڈاکٹر اور اہل خانہ حیران رہ گئے۔ اس کے والد شری رام شیو جی دوبے نے پھر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو ایک جذباتی خط لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ میری بیٹی کسی بھی حالت میں امتحان نہیں چھوڑنا چاہتی۔ ILS اسپتال ہمیں ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور تمام ضروری آلات سمیت طبی امداد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ میری بیٹی کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی جائے۔ یہ بہت اچھا ہوگا اگر امتحانی مرکز کو اطلاع دی جائے اور اسے گراؤنڈ فلور پر کرسی اور میز مہیا کر دی جائے، اس کے ساتھ ساتھ اسپتال کے ضروری سامان اور چیئر لائنز بھی فراہم کیے جائیں۔ وزیر تعلیم نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر خط کا فوری طور پر نوٹس لیا اور NTA کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا حکم دیا۔ جب آج دوپہر 2 بجے امتحان شروع ہوا تو بنودینی گرلز ہائی اسکول (مرکزی کوڈ: 4608306) ڈھاکوریا، کولکاتا میں، ملک بھر کے دیگر اسکولوں کے ساتھ، سریشتی کے لیے تمام اصول وضوابط بدل چکے تھے۔ وزیر تعلیم کی ہدایت پر امتحانی مرکز نے سریشتی کے لیے گراؤنڈ فلور پر ایک خصوصی کمرہ تیار کیا۔ اپنی بیماری کے باوجود، سریشتی اسپتال کے لباس میں ملبوس وہیل چیئر پر امتحان گاہ پہنچی۔ وہ میڈیکل ٹیوب اور ایجنٹ سے منسلک تھی۔ امتحان کے دوران اس کی صحت کی نگرانی کے لیے ILS اسپتال کے ماہرین اس کے کمرے میں تعینات تھے۔ UGNEET امتحان کے آغاز کے بعد سے، سریشتی کی متاثر کن کہانی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ ملک بھر کے لوگ سریشتی کی ہمت کو سلام کر رہے ہیں۔ بہت سے صارفین کا کہنا ہے کہ وہ بیٹی جو موت کے دہانے سے واپس آئی اور اتنی تکلیفوں کے باوجود ڈاکٹر بننے کا امتحان دے رہی ہے وہ ملک کی بہترین اور ہمدرد ڈاکٹروں میں سے ایک بن جائے گی۔ دریں اثنا، امتحانی مرکز کے باہر موجود ڈاکٹروں کی ٹیم کا کہنا ہے کہ سریشتی کی صحت فی الحال مستحکم ہے اور اس کی ذہنی طاقت واقعی حیرت انگیز ہے۔

☆☆☆

باغی ایم ایل اے نے انتخابات کے دوران ترنمول کے اکاؤنٹ سے 2.5 ملین روپے خرچ کیے: کنال گھوش

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سیاست میں ٹی ایم سی کے اندر ایک زبردست لڑائی بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ ٹی ایم سی کے ایم ایل اے کنال گھوش نے باغی ایم ایل اے سندیپن ساہا کے خلاف ایک سنگین الزام لگایا ہے، اور الزام لگایا ہے کہ انہوں نے الیکشن کے دوران 2.7 ملین سے زیادہ خرچ کیے، جس میں سے 2.5 ملین پارٹی کے اکاؤنٹ سے لیے گئے تھے۔ گھوش نے تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کولکاتا میں ٹی ایم سی کے اندر جاری تنازعہ کے درمیان ایم ایل اے کنال گھوش نے باغی ایم ایل اے سندیپن ساہا پر سنگین الزام لگایا ہے۔ گھوش نے کہا کہ باغی ایم ایل اے سندیپن ساہا نے الیکشن کے دوران کل 2.7 ملین سے زیادہ خرچ کیے، جس میں سے 2.5 ملین اسی TMC بینک اکاؤنٹ سے لیے گئے جو مبینہ طور پر باغی ایم ایل اے کے تحقیقات کا مطالبہ کرنے کے بعد منجمد کر دیا گیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ پہلے پارٹی کے نشان اور فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے ایم ایل اے بنے، اور آج وہ اسی اکاؤنٹ کی تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں، انہیں یہ رقم فوری طور پر الیکشن کمیشن کو واپس کرنی چاہیے، اس کے علاوہ، قانون کے مطابق اگر غیر قانونی رقم کسی انتخابی مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے تو وہ الیکشن کالعدم ہو جاتا ہے۔ یہ ایک سازش ہے، اور یہ پشت پناہی اپنے مخالفین کے کہنے پر کر رہے ہیں۔

بغیر اجازت بینک کو خط لکھنے پر ترنمول کی اروپ بسواس کو کارروائی کی دھمکی

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) بغیر اجازت بینک کو خط لکھنے کا معاملہ اب طول پکڑتا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ترنمول نے اہم قدم اٹھایا ہے۔ پارٹی نے واضح کیا ہے کہ اگر جواب تسلی بخش نہیں ملا تو اروپ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ اروپ نے ایک خط بھیجا ہے جس میں آل انڈیا ترنمول کانگریس (AITC) کے بینک اکاؤنٹ کو منجمد کرنے یا تمام لین دین کو فوری طور پر روکنے کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ خط 12 جون کو کولکاتا میں ایچ ڈی ایف سی بینک کے سینٹرل پلازہ برانچ کو بھیجا گیا تھا۔ خط میں اروپ نے ترنمول کا خزانچی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ بینک کو یہ خط بھی 16 جون کو موصول ہوا۔ ترنمول ذرائع کے مطابق اروپ سے پارٹی کے اندرمیں معاملے میں مالی لین دین کے بارے میں سوال کیا گیا۔ پوچھ تاچھ کے لیے بلائے جانے کے باوجود بھی کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد 5 جون کو ترنمول قیادت نے ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں اروپ کو خزانچی کے عہدے سے ہٹا دیا۔ اس کی ذمہ داری سبھاشیش چکرورتی کو دی گئی۔ یعنی 5 جون سے سبھاشیش چکرورتی ترنمول کے خزانچی ہیں۔ اس صورتحال میں خبر ہے کہ ترنمول قیادت کو یہ خط اروپ کے بینک کو بھیجنے میں گہری سازش کی بو آ رہی ہے۔ دریں اثنا، رتبرتا کیمپ کو خدشہ ہے کہ موجودہ صورتحال میں ترنمول کے اکاؤنٹ میں کروڑوں کی کٹ منی داخل ہو سکتی ہے۔ رتبرتا کیمپ کے 10 ایم ایل ایز نے بھی غیر قانونی مالی لین دین کو روکنے کے لیے بدھان نگر کمشنریٹ میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ اس شکایت کی بنیاد پر، پولس نے منٹو پارک کے ایک نجی بینک میں ترنمول کے 3 کھاتوں کو منجمد کرنے کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس اکاؤنٹ میں 440 کروڑ روپے ہیں۔

ابھشیک کے قریبی سمیت رائے کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کا مقدمہ درج

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے مغربی مدنی پور ضلع میں ترنمول کانگریس لیڈر ابھشیک بنرجی کے قریبی ساتھی سمیت رائے کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے اتوار کو یہ بات کہی۔ ملزم سمیت رائے پر بھی حال ہی میں زمین پر قبضے کے ایک کیس میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، اور مغربی بنگال پولس نے اس کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کیا ہے۔ پولس نے رائے کی تلاش میں کولکاتا میں بنرجی کی رہائش گاہ پر بھی تلاشی لی۔ ایک پولیس افسر نے اتوار کو بتایا کہ رائے کے خلاف مغربی بنگال کے مغربی مدنی پور ضلع کے ڈیبرا پولس اسٹیشن میں دھوکہ دہی اور جعلسازی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ نے رائے پر دھوکہ دہی اور جعلسازی کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مدنی پور کے سابق ایم ایل اے سوجوئے ہاجرہ کو بھی نامزد کیا گیا ہے، جنہیں اس کیس میں گرفتار کیا گیا۔ سی آئی ڈی کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ شکایت میں لگائے گئے الزامات کی جانچ کی جا رہی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو ایجنسی مقامی پولس کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم شکایت کی تحقیقات کر رہے ہیں اور تمام متعلقہ دستاویزات جمع کر رہے ہیں۔ ہر الزام کی شواہد کی بنیاد پر تصدیق کی جائے گی، اور اس کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مغربی مدناپور ضلع کے اہلکار نے کہا کہ تفتیش کار شکایت میں نامزد تمام افراد سے پوچھ تاچھ کریں گے اور مبینہ جرائم میں ان کے کردار (اگر کوئی ہے) کا تعین کریں گے۔ خیال رہے کہ ہاجرہ کو حال ہی میں شالبونی پولس نے ایک اور کیس میں گرفتار کیا تھا۔

جنوبی بنگال میں اگلے پانچ دنوں تک تیز ہوائیں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

کولکاتا، 21/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت ریاست کے مختلف حصوں میں صبح سے ہی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ کولکاتا میں موسلا دھار بارش شروع ہو گئی ہے۔ پورا آسمان کالے بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں صبح سے ہی گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو گئی ہے۔ کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ میں پہلے ہی زرد الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اگلے 2 سے 3 گھنٹوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مغربی مدناپور کے جنگلی میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ماہر موسمیات انویشا بھٹاچاریہ کا کہنا ہے کہ 'صرف کولکاتا ہی نہیں بلکہ ریاست کے مختلف حصوں میں بارش کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ کیونکہ جانی نقصان کا خطرہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم آج بھی 40 سے 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ کل سے اگلے پانچ دنوں تک 30-40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ اس کے علاوہ جنوبی بنگال میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 'صبح سے تیز ہواؤں کے ساتھ تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہلے کہا تھا کہ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ اچھی خاصی مقدار میں طوفان آئے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ، ہوگلی اور مغربی مدناپور کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ کولکاتا میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت یعنی دن کا درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 27.7 ڈگری سیلسیس ہے۔ کولکاتا میں شدید بارش کی وجہ سے مختلف سڑکوں پر درخت گر گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سینٹرل ایونیو کی ایک طرف ٹریفک مکمل طور پر بند ہے۔ میونسپل ورکرز نے سڑک پر پڑے کام کو تیزی سے ہٹانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے اندر پانی جمع ہو گیا ہے۔ مریض کے اہل خانہ جمع پانی میں سے ٹرالی کو دھکیل رہے ہیں۔ لواحقین کو مریض کے ساتھ اس راستے پر چلنا پڑتا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں پر پہلے ہی پانی جمع ہے۔ فطری طور پر عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اگرچہ تعطیلات کے دنوں میں ٹریفک کا دباؤ دیگر دنوں کے مقابلے قدرے کم ہوتا ہے لیکن سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے کئی مقامات پر ٹریفک جام ہو گیا ہے۔ شمالی 24 پرگنہ کے پانی ہٹی میں بھی آج زبردست بارش ہوئی۔ وہیں بھی کئی مقامات پر سڑکیں زیر آب ہیں۔ دریں اثنا، علی پور کے محکمہ موسمیات نے شدید بارش کی وجہ سے پورے شمالی بنگال کے لیے پیلی اور نارنجی وارننگ جاری کی ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے پہاڑی علاقوں میں زیادہ تر سڑکوں کی حالت بھی خراب ہے۔

شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ہر سال کروڑوں مسلمان، شیعہ بھی اور سنی بھی امام حسینؓ کی شہادت پر اپنے رنج وغم کو اظہار کرتے ہیں لیکن افسوس کہ ان غم گساروں میں بہت کم ہی لوگ اس مقصد کی طرف توجہ کرتے ہیں جس کیلئے امام نے نہ صرف اپنی جان عزیز قربان کی بلکہ اپنے کنبے کے بچوں تک کو کٹوا دیا۔ کسی شخص کی مظلومانہ شہادت پر اس کے اہل خاندان اور اس خاندان سے محبت وعقیدت یا ہمدردی کرنے والوں کا اظہار غم کرنا اور ایک فطری امر ہے۔ ایسا رنج وغم دنیا کے ہر خاندان اور اس سے تعلق رکھنے والوں کی طرف سے ظاہر ہوتا ہے اس کی کوئی اخلاقی قدر وقیمت اس سے زیادہ نہیں ہے کہ اس شخص کی ذات کے ساتھ اس کے رشتہ داروں کی اور خاندان کی ہمدردوں کی محبت کا ایک فطری نتیجہ ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ امام حسینؓ کی وہ کیا خصوصیت ہے جس کی وجہ سے 1320 برس گزر جانے کے بعد بھی ہر سال ان کا غم تازہ ہوتا رہے، اگر یہ شہادت کسی عظیم مقصد کیلئے نہ تھی تو صرف ذاتی محبت وتعلق کی بنا پر صدیوں اس کا غم جاری رہنے کے کوئی بھی معنی نہیں ہیں اور خود امامؓ کی اپنی نگاہ میں اس محض ذاتی وشخصی محبت کی کیا قدر ومحبت ہوسکتی ہے؟ انہیں اگر اپنی ذات، اس مقصد سے زیادہ عزیز ہوتی تو وہ اسے قربان ہی کیوں کرتے؟ ان کی قربانی تو خود اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اس مقصد کو جان سے زیادہ عزیز رکھتے تھے، لہٰذا اگر ہم اس مقصد کیلئے کچھ نہ کریں، بلکہ اس کے خلاف کام کرتے رہیں تو صرف ان کی ذات کیلئے گریہ وزاری کرکے اور ان کے قاتلوں پر لعن طعن کرکے قیامت کے روز نہ تو ہم امام ہی سے کسی داد کی امید رکھ سکتے ہیں اور نہ یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ ان کا خدا اس کی کوئی قدر کرے گا۔

اب دیکھنا چاہئے کہ وہ مقصد کیا تھا؟ کیا امام تخت وتاج کیلئے اپنے کسی ذاتی استحقاق کا دعویٰ رکھتے تھے اور اس کیلئے انہوں نے سردھڑ کی بازی لگائی؟ کوئی شخص بھی جو امام حسینؓ کے گھرانے کی بلند اخلاقی سیرت کو جانتا ہے یہ بدگمانی نہیں کرسکتا کہ یہ لوگ اپنی ذات کیلئے اقتدار حاصل کرنے کی خاطر مسلمانوں میں خون ریزی کرا سکتے تھے۔ اگرچہ تھوڑی دیر کیلئے ان لوگوں کا نظریہ صحیح ہی مان لیا جائے جن کی رائے میں یہ خاندان حکومت پر اپنے ذاتی استحقاق کا دعویٰ رکھتے تھے تب بھی حضرت ابوبکرؓ سے لے کر حضرت امیر معاویہؓ تک پچاس برس کی پوری تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ حکومت حاصل کرنے کیلئے لڑنا اور کشت وخون کرنا ہرگز ان کا مسلک نہ تھا۔ اس لئے لامحالہ یہ ماننا ہی پڑے گا کہ امام عالی مقامؓ کی نگاہیں اس وقت مسلم معاشرے اور اسلامی ریاست کی روح اور اس کے مزاج اور اس کے نظام میں کسی بڑے تغیر کے آثار دیکھ رہی تھیں، جسے روکنے کی جدوجہد کرنا ان کے نزدیک ضروری تھا حتیٰ کہ اس راہ میں لڑنے کی نوبت بھی آجائے تو نہ صرف جائز بلکہ فرض سمجھتے تھے۔

وہ تغیر کیا تھا؟ ظاہر ہے کہ لوگوں نے اپنے دین نہیں بدل دیا تھا۔ حکمرانوں سمیت سب لوگ خدا اور رسولؐ اور قرآن کو اسی طرح مان رہے تھے، جس طرح پہلے مانتے تھے، مملکت کا قانون بھی نہیں بدلا تھا۔ عدالتوں میں قرآن وسنت ہی کے مطابق تمام معاملات کے فیصلے بنوامیہ کی حکومت میں بھی ہو رہے تھے، جس طرح ان کے برسراقتدار آنے سے پہلے ہوا کرتے تھے۔ قانون میں تغیر تو انیسویں صدی عیسوی سے پہلے دنیا کی مسلم حکومتوں میں سے کسی کے دور میں بھی نہیں ہوا۔ بعض لوگ یزید کے شخصی کردار کو بہت نمایاں کرکے پیش کرتے ہیں، جس سے عام غلط فہمی ہوگئی ہے کہ وہ تغیر جسے روکنے کیلئے امام کھڑے ہوئے تھے، بس یہ تھا کہ ایک برا آدمی برسراقتدار آ گیا تھا، لیکن یہ یزید کی سیرت وشخصیت کا جو برے سے برا تصور پیش کرنا ممکن ہے اسے جوں کا توں مان لینے کے بعد بھی یہ بات قابل تسلیم نہیں ہے کہ اگر نظام صحیح بنیادوں پر قائم ہوتو صرف ایک برے آدمی کا برسراقتدار آجانا کوئی ایسی بڑی بات ہوسکتی ہے جس پر امام حسینؓ جیسا دانا و زیرک اور علم شریعت میں گہری نظر رکھنے والا شخص بے صبر ہوجائے۔ اس لئے یہ شخصی معاملہ بھی وہ اصل تغیر نہیں ہے جس نے امام کو بے چین کیا تھا۔ تاریخ کے غائر مطالعہ سے جو چیز واضح طور پر ہمارے سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ یزید کی ولی عہدی اور پھر اس کی تخت نشینی سے دراصل جس چیز کی خرابی کی ابتدا ہو رہی تھی وہ اسلامی ریاست کے دستور اور اس کے مزاج اور اس کے مقصد کی تبدیلی تھی۔ اس تبدیلی کے پورے نتائج اگرچہ اس وقت سامنے نہ آئے تھے، لیکن ایک صاحب نظر آدمی گاڑی کا رخ تبدیل ہوتے ہی یہ جان سکتا ہے کہ اب اس کا راستہ بدل رہا ہے۔ اور جس راہ پر یہ مڑی ہے وہ آخر کار اسے کہاں لے جائے گا۔ یہی رخ کی تبدیلی تھی جسے امام نے دیکھا اور گاڑی کو پھر سے صحیح پٹری پر ڈالنے کیلئے اپنی جان لڑا دینے کا فیصلہ کیا۔ اس چیز کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے کیلئے ہمیں دیکھنا چاہئے کہ رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کی سربراہی میں ریاست کا جو نظام چالیس سال تک چلتا رہا تھا اس کی بنیادی خصوصیات کیا تھیں اور یزید کی ولی عہدی سے مسلمانوں میں جس دوسرے نظام ریاست کا آغاز ہوا اس کے اندر کیا خصوصیات تھیں۔ دولت بنی امیہ اور بنی عباس اور بعد کی بادشاہیوں میں ظاہر ہوئیں۔ اسی تقابل سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ یہ گاڑی پہلے کس لائن پر چل رہی تھی اور اس نقطۂ انحراف پر پہنچ کر آگے وہ کس لائن پر چل پڑی اور اسی تقابل سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جس شخص نے رسول اللہؐ، سیدہ فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کی آغوش میں تربیت پائی تھی اور جس نے صحابہ کرامؓ کی بہترین سوسائٹی میں بچپن سے بڑھاپے تک کی منزلیں طے کی تھیں وہ کیوں اس نقطۂ انحراف کے سامنے آتے ہی گاڑی کو اس نئی لائن پر جانے سے روکنے کیلئے کھڑا ہوگیا اور کیوں اس نے اس بات کی پرواہ نہ کی کہ اس زوردار گاڑی موڑنے کیلئے اس کے آگے کھڑے ہونے کا نتیجہ کیا ہوسکتا ہے؟

اسلامی ریاست کی اوّلین خصوصیت یہ تھی کہ اس میں صرف زبان ہی سے یہ نہیں کہا جاتا تھا کہ بلکہ سچے دل سے بھی یہ مانا جاتا تھا اور عمل رویہ سے اس عقیدہ ویقین کا پورا ثبوت بھی دیا جاتا تھا کہ ملک خدا کا ہے اور باشندے خدا کی رعیت ہیں اور حکومت اس رعیت کے معاملے میں خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ حکومت اس رعیت کی مالک نہیں ہے اور رعیت اس کا غلام نہیں ہے۔ حکمرانوں کا کام سب سے پہلے اپنی گردن میں خدا کی بندگی و غلامی کا قلاوہ ڈالنا ہے۔ پھر یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ خدا کی رعیت پر اس کا ہی قانون نافذ کریں، لیکن یزید کی ولی عہدی سے جس انسانی بادشاہی کا مسلمانوں میں آغاز ہوا اس میں خدا کی بادشاہی کا تصور صرف زبانی اعتراف تک محدود رہ گیا۔ عملاً اس نے وہی رویہ اختیار کیا جو ہمیشہ سے ہر انسانی بادشاہی کا رہا ہے یعنی ملک، بادشاہ اور شاہی خاندان کا ہے اور رعیت کی جان، مال، آبرو اور ہر چیز کا مالک ہے۔ خدا کا قانون ان بادشاہوں میں نافذ ہوا بھی تو صرف عوام پر ہوا۔ بادشاہ اور ان کے خاندان اور امراء اور حکام زیادہ تر اس سے مستثنیٰ رہے۔ اسلامی ریاست کا مقصد خدا کی زمین میں ان نیکیوں کو قائم کرنا اور فروغ دینا تھا جو خدا کو محبوب ہیں اور ان تمام برائیوں کو دبانا اور مٹانا تھا جو خدا کو ناپسند ہیں، مگر انسانی بادشاہت کا راستہ اختیار کرنے کے بعد حکومت کا مقصد فتح ممالک اور تسخیر خلائق اور تحصیل باج وخراج اور عیش دنیا کے سوا کچھ نہ رہا۔ خدا کا کلمہ بلند کرنے کی خدمت بادشاہوں نے کم ہی کبھی انجام دی۔ ان کے ہاتھوں اور ان کے امراء وحکام اور درباریوں کے ہاتھوں بھلائیاں کم اور برائیاں بہت زیادہ پھیلیں۔

بھلائیوں کو فروغ اور برائیوں کی روک تھام اور اشاعت دین اور علوم اسلامی کی تحقیق وتدوین کیلئے جن اللہ کے بندے نے کام کیا انہیں حکومتوں سے مدد ملنی تو درکنار اکثر وہ حکمرانوں کے غضب ہی میں گرفتار رہے اور اپنا کام وہ ان کی مزاحمت کے علی الرغم ہی کرتے رہے۔ ان کی کوششوں کے برعکس حکومتوں اور ان کے حکام ومتوسلین کی زندگیوں اور پالیسیوں کے اثرات مسلم معاشرے کو پیہم اخلاقی زوال ہی کی طرف لے جاتے رہے۔ حد یہ ہے کہ ان لوگوں نے اپنے مفاد کی خاطر اسلام کی اشاعت میں رکاوٹیں ڈالنے سے بھی دریغ نہ کیا جس کی بدترین مثال بنوامیہ کی حکومت میں نومسلموں پر جزیہ لگانے کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

اسلامی ریاست کی روح تقویٰ اور خداترسی اور پرہیزگاری کی روح تھی جس کا سب سے بڑا مظہر خود ریاست ہی کا سربراہ تھا۔ حکومت کے اعمال اور قاضی اور سپہ سالار سب اس روح سے سرشار ہوتے تھے اور پھر اس روح سے وہ پورے معاشرے کو سرشار کرتے تھے، لیکن بادشاہی کی راہ پڑتے ہی مسلمانوں کی حکومتوں اور ان کے حکمرانوں نے قیصر وکسریٰ کے سے رنگ ڈھنگ اور ٹھاٹھ باٹ اختیار کرلئے۔ عدل کی جگہ ظلم و جور کا غلبہ ہوتا چلا گیا۔ پرہیزگاری کی جگہ فسق وفجور اور راگ و رنگ اور عیش وعشرت کا دار دورہ ہوگیا حلال وحرام کی تمیز سے حکمرانوں کی سیرت وکردار خالی ہوتی چلی گئی۔ سیاست کا رشتہ اخلاق سے ٹوٹتا چلا گیا۔ خدا سے ڈرنے کے بجائے حاکم لوگ بندگان خدا کو اپنے آپ سے ڈرانے لگے اور لوگوں کے ایمان و ضمیر بیدار کرنے کے بجائے ان کو اپنی بخششوں کے لالچ سے خریدنے لگے۔ یہ تو تھا روح ومزاج، مقصد ونظریے کا تغیر۔ ایسا ہی تغیر اسلامی دستور کے بنیادی اصولوں میں بھی رونما ہے۔ اس دستور کے سات اہم ترین اصول تھے جن میں سے ہر کو بدل ڈالا گیا۔ آزادانہ انتخاب: دستور اسلامی کا سنگ بنیاد یہ تھا کہ حکومت لوگوں کی آزادانہ رضامندی سے قائم ہو۔ کوئی شخص اپنی کوشش سے اقتدار حاصل نہ کرے بلکہ لوگ اپنے مشورے سے بہتر آدمی کو چن کر اقتدار اس کے سپرد کردیں۔ بیعت اقتدار کا نتیجہ نہ ہو بلکہ اس کا سبب ہو۔ بیعت حاصل ہونے میں آدمی کی اپنی کسی کوشش یا سازش کا دخل نہ ہو۔ لوگ بیعت کرنے یا نہ کرنے کے معاملے میں آزاد ہوں۔ جب تک کسی شخص کو بیعت حاصل نہ ہو وہ برسر اقتدار نہ آئے۔ (ترتیب: عبدالعزیز)

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

افغانستان: غذائی امداد کی دشوار گزار راہیں

افغانستان اس وقت ایک ایسے ہمہ جہت انسانی بحران کی گرفت میں ہے جہاں مسلسل آنے والے سیلابوں، زلزلوں، بڑھتی ہوئی غربت اور عالمی فنڈنگ میں تشویشناک کمی نے مل کر ایک تزویراتی تعطل پیدا کردیا ہے۔ ان حالات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کا مشن محض ایک لاجسٹک مشق نہیں، بلکہ فاقہ کشی کے خلاف ایک ناگزیر دفاعی حصار اور علاقائی استحکام کی کلید ہے۔ حال ہی میں انڈونیشیا کی جانب سے 35 لاکھ امریکی ڈالر کے عطیہ کے تحت 397 میٹرک ٹن مقوی بسکٹوں کی ترسیل اس بحران کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ یہ امداد 172,000 افغان طلباء کے لیے محض ایک اضافی خوراک نہیں، بلکہ ان کی دن بھر کی واحد اور بنیادی غذائیت ہے جس پر ان کی بقا کا دارومدار ہے۔ عالمی سطح پر سیاسی تنہائی اور قدرتی آفات کے سنگم نے 'اسکول میل' (تعلیمی غذا) کی حیثیت کو ایک تعلیمی ترغیب سے بلند کرکے زندگی بچانے والی ضرورت میں تبدیل کردیا ہے۔ تاہم، اس بقا کے سفر میں سب سے بڑی رکاوٹ وہ جغرافیائی وسیاسی دیواریں ہیں جو امداد کے راستوں کو مسدود کر رہی ہیں۔

جغرافیائی سیاست اور بند راستے: افغانستان جیسے 'لینڈ لاکڈ' ملک کے لیے ٹرانزٹ روٹس محض تجارتی راستے نہیں بلکہ شہ رگ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جب دوطرفہ تعلقات میں بگاڑ آتا ہے تو جغرافیہ کو اکثر کمزور طبقات کے خلاف ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کی امدادی کھیپ کے لیے اصل منصوبہ پاکستان کی کراچی بندرگاہ کا استعمال تھا، لیکن دونوں ممالک کے درمیان حالیہ شدید تناؤ کے باعث سرحد کی بندش نے اس روایتی راستے کو ناقابل استعمال بنا دیا۔ اس کے بعد جب متبادل کے طور پر ایران اور آبنائے ہرمز کا رخ کیا گیا، تو امریکہ؟ اسرائیل اور ایران جنگ کی وجہ سے مغربی ایشیا میں پھیلی علاقائی عدم استحکام کی لہر نے اس گزرگاہ کو بھی بند کردیا۔ جیسا کہ ورلڈ فوڈ پروگرام کی سپلائی چین ڈائریکٹر کورین فلیشر کا موقف ہے، 'بھوک راستوں کے کھلنے کا انتظار نہیں کرتی۔' ان رکاوٹوں نے لاجسٹک ماہرین کو ایسے غیر معمولی اقدامات پر مجبور کیا جو عالمی امداد کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہیں۔

پندرہ ہزار کلومیٹر لمبی نئی راہداری: جب روایتی بحری اور زمینی راستے مسدود ہوئے، تو لاجسٹک ماہرین نے نقشوں پر ایک نئی اور پیچیدہ راہداری تشکیل دی جو انڈونیشیا سے شروع ہوکر 15 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہوئی کابل پہنچتی ہے۔ یہ مہم دبئی سے 21 ٹرکوں کے قافلے کی صورت میں شروع ہوئی، جس نے نو ممالک کی سرحدوں اور مختلف جغرافیائی خطوں کو عبور کیا۔ یہ طویل ترین راستہ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، اردن، شام، ترکیہ اور جارجیا سے ہوتا ہوا آذربائیجان کے شہر باکو پہنچا، جہاں سے اسے فیری کے ذریعے بحیرہ کیسپین پار کروا کر ترکمانستان پہنچایا گیا۔ سات سرحدوں پر کسٹم کلیئرنس، سیکورٹی اسسمنٹ اور بے پناہ اخراجات کے باوجود یہ قافلہ طورغنڈی کے راستے افغانستان میں داخل ہوا۔ ایک ٹرک ڈرائیور کی 11 گھنٹے کی روزانہ کی مسافت اور ٹرک کے کیبن میں بسر کی گئی راتیں اس وقت ثمر آور ثابت ہوئیں جب یہ بسکٹ غور، نورستان اور پکتیکا جیسے دور دراز صوبوں کے بچوں تک پہنچے۔ کابل کے گودام میں اس سامان کی وصولی پر عبدالاحد منیب کے اطمینان بھرے تاثرات اس عظیم جدوجہد کی کامیابی کی علامت ہیں۔

افغان خواتین کی حالتِ زار: اگست 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ہی افغان معاشرہ سخت گیر سماجی پابندیوں کے ذریعے آزمایا جا رہا ہے۔ انسانی حقوق کے منظرنامے میں خواتین کی تعلیم اور ملازمت پر پابندی کے بعد اب لباس کے ضوابط (برقع، چادر اور ماسک کا لازمی استعمال) اور عطر لگانے پر پابندی جیسے اقدامات نے تشویش کی ایک نئی لہر پیدا کردی ہے۔ حال ہی میں صوبہ ہرات میں لباس کے ضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں کم از کم 30 خواتین کی گرفتاری پر یو این ویمن نے گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے نمائندوں کے مطابق، ان گرفتاریوں کا اثر محض انفرادی نہیں بلکہ مجموعی طور پر پورے معاشرے پر پڑ رہا ہے۔ افغانستان میں زیرِ حراست رہنے والی خواتین کے ساتھ جڑی 'سماجی بدنامی' (اسٹگما) ان کے لیے رہائی کے بعد بھی اپنے خاندانوں اور برادریوں میں مزید تشدد اور تنہائی کا خطرہ پیدا کردیتی ہے، جو ایک گہرا نفسیاتی اور سماجی المیہ ہے۔

مستقبل کا تناظر: افغانستان کی موجودہ صورتحال ایک ایسے مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں بقا کے امکانات بیرونی لاجسٹک ناکہ بندیوں اور اندرونی انسانی حقوق کی پامالیوں کے درمیان پس رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے ماہرین نے 9 جون کو ہرات میں لباس کی پابندیوں کے خلاف ہونے والے احتجاج کے دوران طاقت کے 'وحشیانہ استعمال' پر شدید احتجاج کیا ہے، جہاں فائرنگ کے نتیجے میں ایک لڑکے سمیت دو افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔ بین الاقوامی برادری کا مطالبہ واضح ہے: زیرِ حراست خواتین کو فوری رہا کیا جائے، بدسلوکی کا تدارک ہو اور زخمیوں کو طبی امداد تک بلاتعطل رسائی دی جائے۔ افغانستان کے طویل مدتی استحکام کے لیے یہ ناگزیر ہے کہ طالبان حکام عالمی انتباہات کو تسلیم کرتے ہوئے انسانی حقوق کی صورتحال میں فوری بہتری لائیں اور امدادی راستوں کو سیاست سے پاک رکھیں۔ اگر ان انسانی اور تزویراتی پہلوؤں پر فوری توجہ نہ دی گئی تو افغانستان کی تنہائی اور انسانی المیہ ایک ناقابل واپسی موڑ پر پہنچ سکتا ہے۔

راجستھان میں مساجد کا انہدام آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور حق عبادت پر کاری ضرب: جمعیۃ علماء ہند

راجستھان کے سرحدی اضلاع میں مساجد، مزارات اور دیگر مذہبی مقامات کے انہدام پر جمعی? علماء ہند نے سخت احتجاج کا اظہار کرتے ہوئے اسے آئینی حقوق، مذہبی ا?زادی اور حق عبادت پر کاری ضرب قرار دیا ہے۔ چنانچہ پیش ا?مدہ حالات کا جائزہ لینے کے لیے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر آج ایک اعلیٰ سطحی وفد مولانا مفتی محمد عفان منصورپوری صدر جمعی ? علماء یوپی کی قیادت میں راجستھان پہنچا۔ جودھپور پہنچنے پر وفد کا استقبال جمعیۃ علماء راجستھان کے جنرل سکریٹری مولانا عبدالواحد کھتری و دیگر ذمہ داروں نے کیا، جس کے بعد وفد نے باڑمیر اور دیگر متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اس مناسبت سے باڑمیر میں متاثرہ مساجد ومدارس کے ذمہ داران کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ صورت حال اور آئندہ کی قانونی حکمت عملی پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ وفد نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں ہیں، بلکہ جمعیۃ علماء ہند ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ جمعیۃ مذہبی آزادی اور عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھے گی۔ اس موقع پر وفد نے نام نہاد 'آپریشن کلین' مہم میں یک طرفہ کارروائی پر سوال اٹھایا اور کہا کہ اگر یہاں عبادت گاہیں اور مذہبی مقامات صدیوں سے ملکی سلامتی کے لیے خطرہ نہیں تھیں تو اچانک انہیں خطرہ قرار دینا نہ صرف حیران کن بلکہ انصاف اور منطق کے بھی خلاف ہے۔ دوسری طرف یہ کارروائی سپریم کورٹ کے حکم کی صریح خلاف ورزی اور توہین عدالت ہے۔ وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مذہبی مقامات کے خلاف یکطرفہ کارروائیوں کو فوری طور پر روکا لجائے، قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے اور تمام شہریوں کے آئینی حقوق کا یکساں تحفظ کیا جائے۔ وفد نے یہ بھی واضح کیا کہ عبادت گاہوں کو نشانہ بنا کر ملک کو مضبوط نہیں کیا جا سکتا۔ آئین کی بالادستی، مساوی انصاف اور تمام شہریوں کے حقوق کا تحفظ، قومی یکجہتی کی ہی قومی سلامتی حقیقی بنیاد ہے۔ وفد نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی جانب خوب متوجہ ہوں، استغفار و دعاء کا اہتمام کریں، باجماعت نمازوں کی ادائیگی کے ذریعہ مساجد کو آباد رکھیں اور امن وامان برقرار رکھیں۔ صورت حال سے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر قاری محمد امین پوکرن اور جمعی? علماء راجستھان کے جنرل سکریٹری مولانا عبدالواحد کھتری نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند اس سلسلے میں سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کے اعلیٰ سطحی وکلاء سے مشورہ جاری ہے اور جلد قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی راجستھان کے اضلاع بیکانیر، پھلودی، جیسلمیر اور باڑمیر میں اب تک متعدد مساجد، مزارات اور دیگر مذہبی مقامات کو منہدم کیا جا چکا ہے۔ بیکانیر میں 4 مساجد جبکہ پھلودی، جیسلمیر اور باڑمیر میں 9 مساجد اور متعدد مزارات زمین دوز کر دیے گئے ہیں، نیز کئی دیگر مذہبی مقامات کو نوٹس بھی جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں جیسلمیر کے رام گڑھ-تنوٹ بائی پاس روڈ پر واقع تقریباً 250 سال قدیم درگاہ حضرت محمود شاہ جیلانی بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجستھان کا یہ سرحدی علاقہ پڑوسی ملک سے 200 کلو میٹر لمبی سرحد سے متصل ہے اور تقسیم ہند سے قبل ہی یہاں بڑی تعداد میں مسلمان آباد ہیں۔ صدیوں سے قائم سینکڑوں مساجد، مزارات اور دیگر عبادت گاہیں مقامی تاریخ اور تہذیبی ورثے کا حصہ ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد میں صدر جمعیۃ علماء یوپی مولانا مفتی سید محمد عفان منصورپوری، صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی مولانا محمد قاسم نوری قاسمی، دہلی ہائی کورٹ کے معروف وکیل ایڈوکیٹ محمد طیب خان، جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے سکریٹری مفتی محمد حسان ابراہیم قاسمی شامل ہیں جبکہ ریاستی جمعیۃ کی جانب سے جمعیۃ علماء راجستھان کے صدر مولانا حبیب اللہ قاسمی، ناظم تنظیم مولانا محمد الیاس قاسمی، مولانا نور محمد، مولانا ملوک، شیر محمد، مولانا ہاشم، مولانا علی محمد اور دیگر مقامی ذمہ داران بھی موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار ۲۲؍ جون ۲۰۲۶ء

ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ امن کو سبوتاژ کرنے میں اسرائیل کامیاب

ایران اور امریکہ کے درمیان امن معاہدہ ہوتے ہوتے رہ گیا جب اسرائیل نے امریکہ کی تضحیک کرتے ہوئے امن معاہدہ کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی اور جنگ بندی معاہدے کو صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان میں یکے بعد دیگرے انگنت دھماکے کیے جس میں کوئی بلند و بالا کثیر منزلہ عمارت ریزہ ریزہ ہوکر زمیں بوس ہوگئیں اور اسرائیلی حملے میں جانی اتلاف کی صحیح معلومات اسی وقت مل سکتی ہے جب ان تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے صاف ہوں گے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے تو پہلے یہ کوشش کی تھی کہ ٹرمپ کسی بھی طرح سے اس امن معاہدے پر دستخط نہ کریں، کیونکہ صدر ٹرمپ ایک مرتبہ اس امن معاہدے پر دستخط کردیتے ہیں تو پھر دوبارہ جنگ شروع کرنے کے تمام راستے مسدود ہوکر رہ جائیں گے کیونکہ کوئی بھی ملک چاہے وہ چین ہو، روس ہو، برطانیہ یا فرانس اور جرمنی اس وقت سبھی متذکرہ ملکوں کے سربراہن مملکت اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ ٹرمپ کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ پتھر کی لکیر ہے اور اسے ٹھکرانے کی ہمت کسی میں نہیں حتیٰ کہ اتحادی پارٹیاں بھی منظم ہوکر صدر امریکہ کے خلاف جانے کی ہمت نہیں کرسکتیں اور جہاں سوال موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ہے تو ان کے معاملے میں تمام سربراہان مملکت ہر وقت چوکنا رہتے ہیں اور ہر ممکنہ کوشش کرتے ہیں کہ ٹرمپ ان کی کسی بات کا برا نہ منائیں کیونکہ ان کے خلاف کوئی بھی شکایت اگر ٹرمپ تک پہنچتی ہے تو اول تو کان کے بہت ہلکے ہیں دوسرے انہیں اپنی مخالفت میں اٹھنے والی آوازوں کو دبا دینے میں اس قدر عجلت برتتے ہیں کہ سبھی حیران رہ جاتے ہیں، لیکن جس سانپ کو وہ آستین میں چھپا کر رکھتے تھے اور اس سانپ کی ایسی رکھوالی (محافظت) کرتے تھے کہ دنیا کے کسی ملک کو یا مخالفت کی ہوا کو بھی پہنچنے یا ان کے قریب پھٹکنے کا موقع نہ ملے لیکن آج ان کی عزت ان کا وقار سرعام نیلام ہو رہا ہے اور ان کی عزت کی دھجیاں اڑانے والا کوئی اور نہیں وہی سانپ (اسرائیلی وزیر اعظم) ہے جو آج براہ راست امریکہ کو دھمکا رہا ہے اور نیتن یاہو کابینہ کا ایک وزیر باضابطہ پریس ریلیز جاری کرتا ہے کہ امریکہ نے تجویز پیش کی ہے کہ ایران اور اسرائیل اور ساتھ ہی لبنان میں جہاں زبردست دھماکے اسرائیل کی طرف سے ہو رہے ہیں اسے اسرائیل فوری طور پر روک دے کیونکہ ایران اور امریکہ معاہدہ امن پر دستخط کرنے جا رہے ہیں۔ اس وزیر نے کہا کہ ایران اور امریکہ میں اگر کوئی ڈیل ہونے جا رہا ہے تو اس سے اسرائیل کا کیا لینا دینا، جہاں امریکہ کی تجویز ماننے کی بات ہے تو یہ کوئی ضروری نہیں کہ اسرائیل جھک کر یا انتہائی عاجزی کا مظاہرہ کرکے جنگ بندی کی تجویز مان لے! اسرائیل کے خونریز حملے جو لبنان میں ہوئے ہیں اس کی وجہ سے امریکہ۔ ایران کے درمیان امن معاہدہ کھٹائی میں پڑ گیا اور نیتن یاہو اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف تھا کہ ایران کسی صورت میں لبنان کی تباہی اور حزب اللہ کی شکست یا نقصان برداشت نہیں کرے گا اس کی واپسی جنگ کی طرف ہوگی اور امن معاہدہ فی الحال کھٹائی میں پڑ گیا لیکن امن معاہدہ پر ایران اور امریکی صدر کے دستخط نہیں ہوسکے اور ایران سے کہہ دیا گیا کہ یہ معاہدہ دو ہفتوں بعد پھر سے ہوسکتا ہے لیکن اس معاہدے کی مدت میں توسیع ہونے پر تیل اور توانائی کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا، اگرچہ آبنائے ہرمز سے پابندی ہٹا لئے جانے کے بعد سینکڑوں سمندری جہاز تیل اور توانائی سے بھرے سلنڈر لے کر نکل رہے ہیں، لیکن 20 جون کو ایران نے آبنائے ہرمز کو پھر بند کردیا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ پہلے امریکہ کے ساتھ امن معاہدہ ہوجائے پھر آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا لیکن معاہدہ امن سے پہلے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ اسی اثناء امریکی انٹلی جنس اداروں نے ٹرمپ انتظامیہ کو خبردار کیا ہے کہ اسرائیل اس وقت ایران امن معاہدہ سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ نیتن یاہو اس وقت گہری سازش رچنے میں ہے جو امریکہ اور ایران کے درمیان دیرپا امن معاہدے میں دراڑیں ڈال سکتا ہے۔ ویسے تو اسرائیلی پارلیمنٹ کی طرف سے دباؤ کا سامنا ہے لیکن نیتن یاہو بیک وقت کئی سازشیں کر رہا ہے اور ٹرمپ نے جب دیکھا کہ اسرائیل اسی کے کاندھے پر بندوق رکھ کر استعمال کر رہا ہے تو انہوں نے فون کرکے نیتن یاہو کی لعنت ملامت کی۔ جس پر نیتن یاہو نے مکروہ ہنسی کے ساتھ کہا ہم امریکہ سے الگ ہوکر کچھ نہیں کریں گے کیونکہ امریکہ ہے تو ہم بھی سلامت ہیں۔ ایرانی وزیر نے امریکی وزیر جنگ سے یہ بھی کہا تھا کہ امن معاہدہ ہوجانے کے بعد امریکہ خود کو اسرائیل سے قطع تعلق کرلے پھر دیکھے کہ ایران چند دنوں کے اندر اسرائیل کو پورا گراف کیسے تبدیل کرتا ہے لیکن امریکی وزیر نے کہا ایسا ہرگز نہ سوچیں اور اس معاملے میں صدر مملکت کو اعتماد میں لے کر کام کریں ورنہ.... (خ الف ف)

درگاپور گورنمنٹ کالج میں طلبہ یونین کے تنازعہ کی وجہ سے کشیدگی، پولس تعینات

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): درگاپور گورنمنٹ کالج کیمپس میں جمعہ کو طلبہ تنظیموں کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی مبینہ بے ضابطگیوں اور کالج میں باہر کے لوگوں کے داخلے پر شروع ہونے والے احتجاج نے تیزی سے سیاسی رخ اختیار کرلیا جس سے نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن کو صورتحال پر قابو پانے کے لیے مداخلت کرنا پڑی تاہم پولیس کی بروقت آمد سے کوئی بڑا واقعہ ہونے سے بچا عینی شاہدین کے مطابق جھگڑا کالج انتظامیہ کے کام کاج اور کیمپس میں مبینہ بے ضابطگیوں پر اٹھنے والے سوالات سے شروع ہوا ایک طلبہ تنظیم سے وابستہ طلبہ نے کالج انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا اور مختلف مسائل پر احتساب کا مطالبہ کیا اسی دوران، ایک اور طلبہ تنظیم سے وابستہ طلبہ نے ان الزامات کا مقابلہ کیا، جس سے دونوں فریقین کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ صورتحال جلد ہی کالج کیمپس سے مرکزی دروازے تک بڑھ گئی۔ دونوں اطراف کے حامی بڑی تعداد میں جمع ہونے لگے جس سے کشیدگی کا ماحول بن گیا طلبہ کے درمیان نعرے بازی اور الزامات کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے کالج انتظامیہ نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ احتجاج کرنے والے طلبہ نے الزام لگایا کہ کالج میں عرصہ دراز سے طرح طرح کی بے قاعدگیاں جاری ہیں اور جب یہ مسائل اٹھائے جاتے ہیں تو آوازوں کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کچھ باہر کے لوگ کیمپس میں داخل ہوئے اور طلبہ کے ساتھ بدتمیزی کی جس سے ان میں غصہ پیدا ہوا۔ دوسری جانب دیگر طلبہ تنظیموں سے وابستہ طلبہ نے ان الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ غلط معلومات پھیلا کر کالج کیمپس کے ماحول کو متاثر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی وہ جمہوری طریقے سے مخالفت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق دونوں فریقوں کے درمیان نظریاتی اختلافات کی وجہ سے ایک بحث ہوئی جسے غیر ضروری طور پر بڑھا دیا گیا اسے اپ لوڈ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی نیوٹاؤن شپ کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور فریقین کے نمائندوں سے الگ الگ بات کی۔ پولیس حکام نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ اگر کسی فریق کو شکایت ہے تو اسے مقررہ طریقہ کار کے ذریعے پیش کیا جائے تاکہ غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد مناسب کارروائی کی جاسکے۔ کالج انتظامیہ نے کیمپس کے محفوظ تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنے کی اپیل بھی کی ہے۔

مغربی بردوان ضلع میں
مغربی بنگال ڈے دھوم دھام سے منایا گیا

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): سنیچر کے روز ریاست کے دیگر اضلاع کے ساتھ مغربی بردوان ضلع میں بھی یوم مغربی بنگال بڑی شان و شوکت سے منایا گیا اس موقع پر مغربی بردوان میں انتظامیہ سے لے کر اسکولوں تک مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ مختلف عظیم الشان پروگراموں کے ذریعے ضلع انتظامیہ، بلاک انتظامیہ اور اسکولوں نے ریاست کی بھرپور ثقافت، تاریخ اور روایت کو اجاگر کیا گیا۔ سہ پہر میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے مرکزی پروگرام کا انعقاد آسنسول کے جی ٹی روڈ پر بھگت سنگھ موڑ سے متصل پوتھا ہاسٹل یا یوتھ ہاؤسنگ سینٹر میں کیا گیا اس تقریب میں ریاست کے پی ایچ ای اور پی ڈبلیو ڈی کے وزیر ڈاکٹر اجے پودار، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونیالم، پنڈیشور کے ایم ایل اے جیتیندر تیواری، جموڑیہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر چیتن گھرجی، آسنسول-درگاپور پولیس کمشنر ڈاکٹر پرنب کمار اور دیگر معززین نے شرکت کی تقریب میں مغربی بنگال کی ثقافتی ورثے اور ترقی کے سفر پر روشنی ڈالی گئی۔ ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔ اس دن بارہ بونی کے ایم ایل اے اریجیت رائے چیچ گچھیا کے کمیونٹی ہال میں بارہ بونی بلاک انتظامیہ کی طرف سے منعقدہ تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے ایم ایل اے نے ریاست کے شاندار ورثے اور ترقی پر اس دن کی اہمیت پر بات کی۔ یوم مغربی بنگال کے موقع پر آج آسنسول کے عمرانی گرلز ویمن ویلفیئر اسکول میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ٹی آئی سی یا بنچ انچارج پاپیا گھوش اور دیگر موجود تھے۔

خواتین کے ہیلپ سنٹر اور اسپورٹس زون کا افتتاح

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): خواتین کی حفاظت کو مزید مضبوط بنانے اور پولیس اہلکاروں کی جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دینے کے لیے رانی گنج پولیس اسٹیشن میں ایک اہم پہل کی گئی آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت نوتعمیر شدہ خواتین کے ہیلپ سنٹر اور اسپورٹس زون کا باضابطہ افتتاح کیا گیا اس موقع پر پولیس افسران، مقامی معززین اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر ڈاکٹر پرنو کمار تھیں انہوں نے فیتہ کاٹ کر دونوں سہولیات کا افتتاح کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (سنٹرل) دھرو داس، رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج سیر کرما کر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے افتتاح کے بعد افسران نے ویمن ہیلپ سنٹر اور اسپورٹس زون کا معائنہ کیا، دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ خواتین کے ہیلپ سنٹر کے قیام کا مقصد خواتین کو ایک محفوظ، آرام دہ اور قابل اعتماد ماحول فراہم کرنا ہے جہاں وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ یا خوف کے اپنے مسائل اور شکایات درج کر سکیں خواتین سے متعلق مقدمات کو مرکز میں ترجیحی بنیادوں پر نمٹا جائے گا اور انہیں جلد اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ حکام کے مطابق ان دنوں خواتین کے تحفظ اور حقوق کے حوالے سے بیداری میں اضافہ ہوا ہے لیکن اب بھی اکثر مختلف وجوہات کی بنا پر اپنی شکایات درج کرانے سے کتراتی ہیں ایسی صورت حال میں یہ مرکز ان کے لیے ایک خصوصی سپورٹ پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ پولیس فورس کا خیال ہے کہ اس اقدام سے پولیس کے نظام پر خواتین کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا اور وہ بلاخوف و خطر انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کر سکیں گی۔ پروگرام کے دوران پولیس فورس کی صحت اور فٹنس کے لیے بھی خصوصی گفتگو کی گئی۔ اس مقصد کے لیے تھانے کے احاطے میں جدید سہولیات سے آراستہ اسپورٹس زون تیار کیا گیا ہے۔ بیڈمنٹن، والی بال اور دیگر کھیلوں کی سرگرمیوں کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں جس سے پولیس اہلکار اپنی مصروف ڈیوٹی کے دوران جسمانی طور پر متحرک رہ سکتے ہیں اور ذہنی تناؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر پولیس کمشنر ڈاکٹر پرنو کمار نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی ذمہ داریاں انتہائی چیلنجنگ ہیں۔

پنڈیشور: باثر سیاستداں تشدد اور بھتہ خوری کے الزام میں گرفتار

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور علاقے میں اس وقت سیاسی اور انتظامی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی جب پولیس نے ایک باثر سیاسی رہنما شیخ علاالدین کو عدالت میں پیش کیا گرفتاری کی خبر نے پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی، لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس پیش رفت کو دیکھ رہی تھی ذرائع کے مطابق ملزم کے خلاف کافی عرصے سے متعدد شکایات درج تھیں ان شکایات میں انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد میں مبینہ طور پر ملوث ہونا، مقامی طور پر خوف کا ماحول پیدا کرنا، مخالف نظریات رکھنے والوں کو ڈرانا اور غیر قانونی بھتہ خوری شامل ہے۔ تفتیشی اداروں سے ملنے والی اطلاعات اور دستیاب شواہد پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے رات گئے خصوصی آپریشن کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس ٹیم نے گرفتاری کے لیے علاقے کے ایک رہائشی علاقے میں منصوبہ بند آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ حراست میں لینے کے بعد ملزم سے پوچھ گچھ کی گئی۔

آپریشن ستارک میں غیر قانونی شراب برآمد، ملزم گرفتار

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن میں ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے ذریعے چلائے جانے والے آپریشن ستارک کے ایک حصے کے طور پر ایک اہم کامیابی حاصل کی گئی۔ ریلوے کے احاطے اور ٹرینوں پر غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے مقصد سے، RPF کی ویسٹ پوسٹ ٹیم نے ایک خصوصی تحقیقات کی اور غیر قانونی شراب کی ایک کھیپ برآمد کی۔ کارروائی کے دوران ایک شخص کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا۔ آر پی ایف حکام کے مطابق ریلوے مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ریلوے احاطے کو غیر قانونی تجارت سے پاک رکھنے کے لیے ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں اور حساس مقامات پر مسلسل نگرانی کی کارروائیاں کی جارہی ہیں ویسٹ پوسٹ کی ٹیم نے مشکوک سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہوئے خصوصی سرچ آپریشن کیا تفتیش کے دوران ایک شخص سے غیر قانونی شراب برآمد ہوئی جسے غیر قانونی طور پر منتقل کیا جا رہا تھا ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ضبط شدہ شراب کو ریل کے ذریعے کسی دوسرے مقام پر پہنچانے کی تیاری کی جارہی تھی۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے آر پی ایف اہلکاروں نے نہ صرف غیر قانونی مواد ضبط کیا بلکہ اسے گرفتار بھی کیا ملوث شخص کو بھی موقع پر حراست میں لے لیا گیا بعد ازاں ضروری دستاویزات مکمل کرنے کے بعد ملزم کو محکمہ ایکسائز کے حکام کے حوالے کردیا گیا جہاں اس کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں کے ذریعے غیر قانونی شراب، منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیاء کی اسمگلنگ کو روکنا ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے وقتاً فوقتاً خصوصی آپریشن کیے جاتے ہیں جن میں مشکوک افراد کی نگرانی، سامان کی چیکنگ اور خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چھاپے شامل ہیں۔ آر پی ایف آسنسول ڈویژن نے واضح کیا ہے کہ ریلوے کے احاطے پر امن وامان برقرار رکھنے اور مسافروں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے اس طرح کی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

آسنسول کے معروف سرجن اور سابق ایم ایل اے ڈاکٹر پی آر مکھرجی کا انتقال

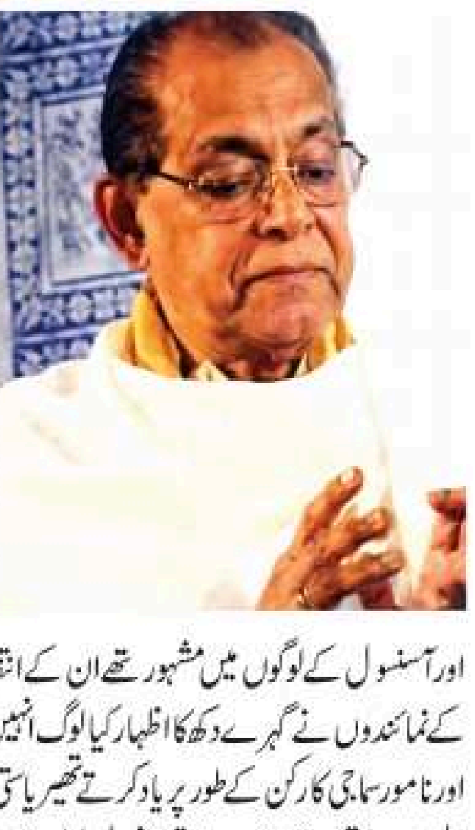

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): آسنسول کے معروف سرجن اور سابق ایم ایل اے ڈاکٹر پی آر مکھرجی کا انتقال ہوگیا ہیان کے انتقال کی خبر سے طبی، سماجی اور سیاسی حلقوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے ڈاکٹر مکھرجی، جو ایک طویل عرصے سے میڈیکل پریکٹیشنر ہیں، اپنے ہنر مندانہ علاج اور مریضوں کے ساتھ لگن کے لیے جانے جاتے تھے انہوں نے عوامی نمائندے کے طور پر بھی اس علاقے کی خدمت کی اور آسنسول کے لوگوں میں مشہور تھے ان کے انتقال پر مختلف سماجی، سیاسی اور طبی تنظیموں کے نمائندوں نے گہرے دکھ کا اظہار کیا لوگ انہیں ایک ماہر طبیب، ایک مقبول عوامی رہنما اور نامور سماجی کارکن کے طور پر یاد کرتے تھے ریاستی وزیر ڈاکٹر اجے پودار، اگنی مترا پال، ایم ایل اے جیتیندر تیواری، ریاستی ترنمول لیڈر وی شیوداسن داسو، سماجی کارکن کرشنا پرساد، درگیش ناگی وغیرہ نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

مغربی بردوان ضلع میں ترنمول کارکنوں میں پارٹی کو لیکر عدم اطمینان میں اضافہ

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں ترنمول کانگریس کے کارکنوں میں تنظیم کو لے کر عدم اطمینان بڑھ رہا ہے بہت سے نچلی سطح کے پارٹی ورکرز محسوس کر رہے ہیں کہ قیادت مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑی نہیں ہوتی اسمبلی انتخابات کے بعد بدلے ہوئے سیاسی ماحول میں تنظیم کے اندر قیادت کی فعالیت اور کردار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ترنمول کانگریس کی طویل عرصے سے ضلع میں ایک مضبوط تنظیم ہے، جس کا اثر پنچایتوں سے لے کر میونسپل اداروں تک کے علاقوں میں ہیوامی نمائندوں کی بڑی تعداد ہونے کے باوجود اب مقامی کارکنوں میں مایوسی کا عالم ہے۔ کارکنان کا الزام ہے کہ جن رہنماؤں کی مدد سے تنظیم کی ترقی ہوئی وہ اب علاقائی سیاست سے خود کو دور کر رہے ہیں کئی دیرینہ کارکنوں کا کہنا ہے کہ انتخابات کے دوران تنظیم کے لیے محنت کرنے والوں کو اب وہ حمایت نہیں مل رہی جس کی انہیں قیادت سے توقع تھی بعض کارکنوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران تنظیم کے لیے بہت سے لوگوں نے محنت کی، لیکن موجودہ حالات میں وہ خود کو الگ تھلگ محسوس کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کی سرگرمیاں اور عوامی تقریبات بھی پہلے کی طرح متحرک نہیں ہیں۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد، ضلع کی سیاست میں بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی بڑھتی ہوئی موجودگی نے ترنمول کانگریس کے لیے ایک نیا چیلنج کھڑا کردیا ہے سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ انتخابی شکست کے بعد کارکنوں کا مورال برقرار رکھنا کسی بھی ادارے کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ کارکنوں میں یہ بات بھی چل رہی ہے کہ کئی سینئر رہنما اب تنظیمی سرگرمیوں سے زیادہ ذاتی مصروفیات میں مصروف ہیں۔ اس سے نچلی سطح پر ملوث افراد میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ مغربی بردوان میں ترنمول کانگریس کے کئی سرکردہ رہنماؤں نے طویل عرصے سے تنظیم کی رہنمائی کی ہے تاہم موجودہ صورتحال میں مقامی سطح پر ان کی عدم موجودگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کچھ کارکنوں کا کہنا ہے کہ قیادت کو سابق کارکنوں کے ساتھ رابطے بڑھانے کی ضرورت ہے اپوزیشن جماعتیں اس صورتحال کو ایک موقع کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ بی جے پی لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ حکمراں پارٹی کے اندر دراڑ مستقبل میں سیاسی حرکیات کو متاثر کرسکتی ہے۔ تاہم، ترنمول کانگریس کے حامیوں کے ایک حصے نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں اپوزیشن کے پروپیگنڈے کا حصہ قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ تنظیم مضبوط ہے اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ باقاعدہ بات چیت جاری ہے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ پارٹی کی طاقت کا تعین نہ صرف انتخابی کامیابیوں سے ہوتا ہے بلکہ بوتھ سطح کے کارکنوں کے اعتماد سے بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ مغربی بردوان میں تنظیم کے اندر پیدا ہونے والے سوالات آنے والے دنوں میں پارٹی کی حکمت عملی کے لیے اہم ثابت ہوسکتے ہیں فی الحال شلپنچال کی سیاست میں سبھی کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ ترنمول کانگریس اپنے کارکنوں کے حوصلے کیسے بحال کرتی ہے اور بدلتے ہوئے سیاسی ماحول میں تنظیم کو کس سمت لے جاتی ہے۔

دینڈوا موڑ پر ڈمپر کی ٹکر سے اسکوٹر سوار خاتون زخمی

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): سلان پور بلاک کے دینڈوا موڑ کے ریل گیٹ علاقے میں دوپہر ایک المناک سڑک حادثے میں اسکوٹر پر سوار ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی اسے ای سی ایل کے کوئلے سے لدے ڈمپر نے ٹکر ماری جس سے اس کی دائیں ٹانگ شدید زخمی ہوگئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے آسنسول کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمی خاتون کی شناخت 30 سالہ ممتا پٹیل کے طور پر ہوئی ہے جو روپنارائن پور سیمنٹ پلی کی رہنے والی ہے۔ خاندان کے افراد کے مطابق، وہ بائی پاس کے قریب ایک پٹرول پمپ پر کام کرتی ہے اور روزانہ اپنے اسکوٹر پر کام کرنے کے لیے سفر کرتی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق آسنسول-چترنجن مین روڈ پر ریلوے پھاٹک کے قریب بنجیماڑی کولیری کی طرف کئی گاڑیاں پائی گئیں کوئلے سے لدے ڈمپر قریب ہی کھڑے تھے۔ ان میں سے ایک ڈمپر اچانک حرکت کرنے لگا اور سڑک کے کنارے کھڑی ممتا پٹیل کی دائیں ٹانگ پر چڑھ گیا۔ حادثے میں اس کی نچلی ٹانگ کو شدید نقصان پہنچا۔ واقعے کے بعد مشتعل افراد نے کچھ دیر کے لیے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا مظاہرین نے کولیری انتظامیہ اور انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا۔ پولیس نے الزام لگایا کہ ڈمپر کو مناسب حفاظتی اقدامات کے بغیر موڑ دیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ جائے وقوعہ پر ٹریفک کنٹرول کا کوئی نظام نہیں ہے۔ بعد ازاں حالات معمول پر آنے کے بعد ٹریفک بحال کردی گئی۔ اس واقعے کے بعد دینڈوا موڑ اور بنجیماڑی ریلوے پھاٹک علاقوں میں موثر ٹریفک کنٹرول کے مطالبات ایک بار پھر شدت اختیار کر گئے ہیں۔

سنگھارن ندی کی تحفظ کیلئے احتجاج

آسنسول: 21/جون، (عوام نیوز سروس): جموڑیہ صنعتی علاقے کے بھوت بنگلہ علاقے میں ایک عوامی احتجاج سنا گیا جس میں ماحولیاتی تحفظ اور سنگھارن ندی کو بچانے کا مطالبہ کیا گیا ریور کمیٹیز کے بینر تلے مقامی شہریوں، سماجی کارکنوں اور ماہرین ماحولیات کی ایک بڑی تعداد نے سنگھارن ندی کے تحفظ اور ندی کے کناروں سے تجاوزات ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے پرامن احتجاج کیا یہ احتجاج علاقے میں ایک صنعتی یونٹ کے قریب کیا گیا، جہاں مظاہرین نے ندی کے وجود اور ماحولیاتی توازن کو بچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے ندی کے دونوں کناروں پر بے تحاشا تجاوزات، غیر قانونی تعمیرات اور بڑھتی ہوئی انسانی مداخلت نے سنگھارن ندی کی قدرتی خوبصورتی کو متاثر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ندی کے بہاؤ کا رقبہ مسلسل سکڑ رہا ہے، جس سے نہ صرف پانی کے بہاؤ میں خلل پڑ رہا ہے بلکہ مقامی ماحول اور حیاتیاتی تنوع بھی متاثر ہورہا ہے اس کا بھی برا اثر پڑ رہا ہے دی ریور کمیٹی کے ممبران نے کہا کہ کسی علاقے کا دریا محض پانی کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ اس کی ماحولیات، زراعت، زیرزمین پانی کی سطح اور سماجی زندگی کے لیے بھی ایک اہم بنیاد ہے۔ اگر بروقت تحفظ کے اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والے برسوں میں صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی۔ صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ احتجاج کے دوران کمیٹی نے انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ ندی کے کناروں پر غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کرکے انہیں ہٹایا جائے اور ندی کے قدرتی بہاؤ کو بحال کرنے کے لیے کنکریٹ کے پشتے تعمیر کیے جائیں انہوں نے صنعتی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کے موثر نفاذ کا بھی مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے یہ بھی کہا کہ صنعتی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن برقرار رکھنا بہت ضروری ہیصنعتی ترقی ضروری ہے لیکن قدرتی وسائل کے تحفظ کو یکساں ترجیح دی جانی چاہیے ان کا ماننا ہے کہ ایک صاف اور آلودگی سے پاک ندی علاقے کے لوگوں کی صحت، زراعت اور آنے والی نسلوں کے لیے ضروری ہے۔ احتجاج کے بعد کمیٹی کے نمائندوں اور متعلقہ صنعتی یونٹ کے حکام کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں ندی کے تحفظ، صفائی ستھرائی اور ماحولیات کی بہتری سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا کمیٹی کے نمائندوں نے اپنے مطالبات کی تفصیلی یادداشت بھی پیش کی میٹنگ کے دوران عہدیداروں نے یقین دلایا کہ پیش کردہ تجاویز اور شکایات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور متعلقہ معاملات کا جائزہ لینے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی انہوں نے ماحولیاتی معیارات کی پاسداری اور مقامی شہریوں کے ساتھ بات چیت کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاہم دی ریور کمیٹی نے واضح کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر فوری اور موثر کارروائی نہ کی گئی تو تحریک مزید پھیل جائے گی۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک ندی کا سوال نہیں ہے بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور آنے والی نسلوں کے مستقبل سے جڑا معاملہ ہیمقامی لوگوں کا خیال ہے کہ دریائے سنگھارن خطے کا ایک اہم قدرتی ورثہ ہے اور انتظامیہ، صنعت اور زراعت سبھی کو اس کے تحفظ کے لیے ذمہ داری کا اشتراک کرنا چاہیے۔

بقیہ صفحہ اول کی

سے زائد بائیومیٹرک تصدیق کرنے والے اہلکار اور سسٹم آفیسرز تعینات کیے گئے ہیں۔

بقیہ: بنگال میں 60ہزار کروڑ مختص! مودی حکومت بجٹ

60 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں خود وزیراعظم نے اس کا حساب بھی دیا ہے کہ بی جے پی حکومت کو کتنی رقم دی گئی ہے۔ کل، سنیچر کو مغربی بنگال کا دن تھا۔ یہ پہلا موقع ہے جب پوری ریاست میں مغربی بنگال کا دن بڑے پیمانے پر منایا گیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی خود تارکیشور میں موجود تھے۔ اور اس یوم مغربی بنگال کے موقع پر، وزیراعظم نریندر مودی نے ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک جذباتی پیغام دیا۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کو لکھے گئے اپنے پانچ صفحات کے خط میں انہوں نے نہ صرف ریاست کی ترقی اور خوشحالی کا پیغام دیا ہے بلکہ بنگال کی اہمیت اور ثقافتی ورثے کو بھی اجاگر کیا ہے۔ وزیراعظم نے بنگال کے مستقبل کی ترقی کے امکانات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے خط میں ڈیڑھ ماہ کے عرصے میں بنگال کو دی گئی رقم کے بارے میں بھی بتایا۔ خط میں وزیراعظم لکھتے ہیں، "مرکزی حکومت ریاست کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ جل جیون مشن اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق کاموں سمیت ماضی کے رکے ہوئے ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے تقریباً 40,000 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔ تقریباً 15,000 کروڑ روپے ریلوے کی ترقی کے لیے مختص کیے گئے ہیں اور 60,000 کروڑ روپے مختص کرنے کا عمل جاری ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں مغربی بنگال کی ترقی کا سفر مزید جوش وخروش کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ خاص طور پر چونکہ ابھی بہت کام کرنا باقی ہے! مغربی بنگال کی معیشت کو مضبوط اور جدید بنیادوں پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب ہے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنا، صنعتی شعبے میں ترقی کو تیز کرنا، MSMEs کو سپورٹ کرنا، اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانا اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانا۔ وزیراعظم پرامید ہیں کہ مستقبل میں بنگال اور مغربی بنگال ماہی گیری، مینوفیکچرنگ، فوڈ پروسیسنگ، بندرگاہ پر مرکوز ترقی، ٹیکسٹائل، سیاحت اور ڈیجیٹل معیشت کا ایک بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "ریاست کا تزویراتی جغرافیائی محل وقوع اسے تجارت اور رابطے کے لیے ایک اہم گیٹ وے بنا سکتا ہے۔ جہاں بھی بی جے پی حکومت میں ہے، محنتی کسان ہمیشہ پالیسی سازی کے مرکز میں ہوتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ مغربی بنگال اس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا۔" قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم نے بنگال اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران ڈبل انجن والی حکومت کے فوائد کو بار بار اجاگر کیا تھا۔ انہوں نے ریاست کی ہر طرح سے مدد کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ اسی طرح جیسے ہی بنگال میں بی جے پی کی حکومت آئی، دہلی حکومت ہر طرح سے بنگال کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ: کیئر استار مر آج اپنے عہدے سے

امیگریشن اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی خواہاں ہیں اور غیر قانونی تارکین وطن کے لیے شہریت کے قواعد مزید سخت کیے جانے کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تاہم وزیراعظم کیئر اسٹارمر یا لیبر پارٹی کی جانب سے ان رپورٹس پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ: اب وقت آگیا ہے کہ ووٹ دینے کے حق کو

اس بات کو تسلیم کر چکا ہے کہ ووٹرس کو امیدواروں کی مجرمانہ تاریخ، ان کے مالی مفادات اور سیاسی چندے کے ذرائع کے بارے میں جاننے کا آئینی اور بنیادی حق حاصل ہے۔ اس نے بیلٹ پیپر کے راز کی حفاظت کی ہے اور نوٹا کے ذریعے تمام امیدواروں کو مسترد کرنے کے حق کو بھی تسلیم کیا ہے۔ اس لیے یہ بات اور بھی زیادہ متضاد معلوم ہوتی ہے کہ ووٹنگ کا حق اب بھی محض ایک قانونی حق بنا ہوا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "وزیراعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کے اشارے پر کام کر رہے الیکشن کمیشن آف انڈیا کا کھلا جانبدارانہ طرز عمل پوری طرح بے نقاب ہو چکا ہے۔ ایسے میں اب وقت آگیا ہے کہ ووٹنگ کے حق کو ایک بنیادی حق کا درجہ دیا جائے، جس سے اسے اعلیٰ ترین سطح کی عدالتی نظرثانی اور تحفظ حاصل ہو سکے۔" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "یہ ایس آئی آر عمل کے تحت مختلف ریاستوں میں بھاری تعداد میں ووٹرس کو دبانے یا ووٹرس کو من مانے طریقے سے نااہل ٹھہرائے جانے کے خلاف حفاظتی اقدامات قائم کرنے کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہوگا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ الیکشن کمیشن کے کام کاج پر سپریم کورٹ کی نگرانی مزید مضبوط ہو جائے گی۔"

بقیہ: دی- نیٹ یوپی 2026: کسی کے لیے نئی امید

ہی سوالیہ پرچہ پہنچ چکا تھا۔ دوسری جانب اسے ان طلبہ کے لیے افسوس بھی تھا، جنہوں نے اپنی نیند اور آرام قربان کر کے طویل عرصے تک تیاری کی تھی۔ کیرالہ کے ترواننت پورم میں ایک طالب علم نے کہا کہ چند افراد کی غلطی کی سزا پورے ملک کے طلبہ کو بھگتنا پڑتی ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات صرف چند امیدواروں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کے اثرات ملک بھر کے لاکھوں طلبہ پر پڑتے ہیں۔ ایک دوسرے طالب علم نے امتحان میں اضافی 15 منٹ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے جواب لکھنے کے لیے زیادہ وقت ملا اور طلبہ کو کچھ راحت محسوس ہوئی۔ تمل ناڈو کے چنئی میں ایک والد راج کمار نے بتایا کہ ان کے بیٹے کا پہلا امتحان بہت اچھا گیا تھا، لیکن امتحان منسوخ ہونے کے بعد اسے دوبارہ ذہنی اور تعلیمی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ تمام مشکلات کے باوجود ان کا بیٹا مثبت سوچ کے ساتھ دوبارہ امتحان کی تیاری کرتا رہا۔ چنئی کی ایک اور سرپرست امو شبو نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ ماہ کے انتظار کے بعد بچے حوصلہ جمع کر کے دوبارہ امتحان دینے پہنچے ہیں۔ ان کے مطابق امتحانی مراکز پر انتظامات اطمینان بخش تھے اور والدین کے لیے بھی مناسب سہولتیں فراہم کی گئی تھیں، جس سے پورا عمل منظم اور آسان محسوس ہوا۔

بقیہ: ہمالیہ کی فضا میں بھی زہر

آبزرویشنل سائنس (اے آئی آئی ای ایس) کے سائنسدانوں کی طرف سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج ممتاز تحقیقی جریدے انوائرمنٹ سائنس اینڈ پولیوشن ریسرچ میں شائع کیے گئے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ اگرچہ آلودگی کی سطح فی الحال میٹروپولیٹن علاقوں کی نسبت کافی کم ہے اور صحت کے لیے فوری خطرات محدود ہیں لیکن یہ صورت حال مستقبل کے لیے ایک اہم انتباہ ہے۔ مطالعہ کے تحت سال 23- 2022 کے دوران منسیاری علاقے کی ہوا کے معیار کی پورے سال نگرانی کی گئی۔ تحقیق میں یہ بھی پایا گیا کہ منسیاری میں آلودگی کی سطح موسم کے لحاظ سے بدلتی ہے۔ موسم سرما اور مون سون کے دوران ہوا نسبتاً صاف رہتی ہے، جب کہ موسم بہار اور خزاں کے دوران موسم میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی منسیاری جیسے علاقوں میں سیاحتی سرگرمیوں میں توسیع، گاڑیوں کی آمدورفت میں اضافہ، تعمیراتی کام اور توانائی کے لیے ایل پی جی اور ڈیزل کے استعمال کی وجہ سے ہے، جس سے ہوا کے معیار پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔

تحقیق میں بینزین اور زائلین جیسے خوشبودار ہائیڈروکاربن کی نمایاں موجودگی درج کی گئی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ کیمیکلز فضا میں کیمیائی ردعمل کو تیز کرتے ہیں جس کے نتیجے میں سطحی اوزون اور سیکنڈری ایروسول جیسی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ اوزون اور ذرات کی بڑھتی ہوئی سطح نہ صرف فضائی آلودگی کی علامت ہے بلکہ صحت کے لیے بھی خطرہ ہے۔ مطالعہ میں بینزین کی موجودگی پر سب سے زیادہ تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ بینزین کو بین الاقوامی سطح پر سرطان کا باعث بننے والا کیمیکل مانا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ طویل مدتی رابطہ خون سے متعلق کینسر اور دیگر سنگین صحت کے مسائل کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ حالانکہ محققین نے واضح کیا ہے کہ فی الحال منسیاری میں درج کی گئی سطحیں دہلی اور ہلدوانی جیسے بڑے شہروں کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں اور اس سے صحت کا کوئی فوری بحران نہیں ہے۔ اس کے باوجود مسلسل بڑھتی ہوئی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اگر بروقت احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی گئیں تو مستقبل میں خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

بقیہ: کولکاتا سے دہلی واپسی کے دوران مودی نے

انتظار کرتے رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ NEET کا امتحان دوپہر 2 بجے شروع ہونے کے بعد وزیر اعظم ہوائی اڈے سے نکل کر اپنی رہائش گاہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ غور طلب ہے کہ سوال لیک ہونے کی وجہ سے امتحان منسوخ ہونے کے بعد اتوار کو ملک بھر میں NEET کا دوبارہ امتحان شروع ہوا تھا۔ ہندوستان کے 5,440 مراکز اور بیرون ملک 14 مراکز پر 22 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے امتحان میں حصہ لیا۔ 1.38 لاکھ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے 95,000 سے زیادہ امتحانی مراکز کی نگرانی کی جارہی ہے۔ الیکٹرانک گیجٹس کے ذریعے دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے 51,000 سے زیادہ سگنل جیمرز لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 6700 مبصرین، 100 سے زائد ورچوئل مانیٹر، تقریباً 39 ہزار سرچ اہلکار، 48 ہزار

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گوا غیر قانونی لوہے کی کان کنی معاملے میں 1,023.85 کروڑ روپے کے اثاثے قرق کیے

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے پنجی علاقائی دفتر (گوا) نے اتوار کو بتایا کہ اس نے سالگاؤنکر گروپ اور اس کے ساتھیوں (جنہیں مجموعی طور پر اے وی ایس گروپ کہا جاتا ہے) سے جڑے بڑے پیمانے کے غیر قانونی لوہے کی کان کنی معاملے میں 1,023.85 کروڑ روپے کے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے قرق کیے ہیں۔ قرق کیے گئے اثاثوں میں ہندوستان میں واقع 459.10 کروڑ روپے کی مالیت کے 99 غیر منقولہ اثاثے، سنگاپور میں 471.32 کروڑ روپے کی مالیت کے 31 غیر منقولہ اثاثے اور ہندوستانی کمپنیوں میں 93.42 کروڑ روپے کی مالیت کے اکویٹی شیئرز شامل ہیں۔ یہ اثاثے آنجہانی انل واسودیو سالگاؤنکر کے اثاثوں (دیکھ بھال کے لیے مقرر کی گئیں لکشمی انل سالگاؤنکر کے ذریعے)، سالگاؤنکر مائننگ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ، شانتی لال خوشال داس اینڈ برادرز پرائیویٹ لمیٹڈ، ایس کانت لال اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، سالیتھو اورس پرائیویٹ لمیٹڈ، ورٹیکس نیوٹن پروجیکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ اور سوورن ریکھا پورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر ہیں۔ ای ڈی نے اس معاملے کی جانچ گوا کی سی آئی ڈی کرائم برانچ کی تعزیرات ہند (آئی پی سی)، انسداد بدعنوانی ایکٹ اور مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (ایم ایم ڈی آر ایکٹ) کی مختلف دفعات کے تحت درج ایف آئی آر کی بنیاد پر شروع کی تھی۔ ای ڈی کے مطابق، سپریم کورٹ نے 21 اپریل 2014 اور 7 فروری 2018 کے اپنے فیصلوں میں یہ مانا تھا کہ گوا میں 22 نومبر 2007 کے بعد اور نئی کان کنی لیز جاری ہونے تک کی گئیں تمام کان کنی سرگرمیاں غیر قانونی اور بغیر کسی قانونی اختیار کے تھیں۔ ای ڈی کی جانچ میں سامنے آیا کہ اے وی ایس گروپ نے سال 2007 سے 2012 کے درمیان 10 کان کنی لیز کا انتظام کیا۔ گروپ نے لوہے کے غیر قانونی اخراج، فروخت اور برآمد کے ذریعے 2,492.95 کروڑ روپے کا کالا دھن جمع کیا۔ ایجنسی کے مطابق، غیر قانونی طور پر نکالی گئی دھات کو برٹش ورجن آئی لینڈز میں رجسٹرڈ شیل کمپنیوں یا اسپیشل پرپز وہیکلز (ایس پی وی) کو انتہائی کم قیمتوں پر برآمد کیا گیا تھا۔ ان کمپنیوں نے صرف بچولیے کا کام کیا۔ انہوں نے اس دھات کو واپس چین کو بیچ دیا۔ اس سے تخمینہ 2,744.89 کروڑ روپے کا اضافی غیر ملکی تجارتی منافع کمایا۔ معاملے میں جرم کی کل کمائی تقریباً 5,237.84 کروڑ روپے ہونے کا اندازہ ہے۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ ان پیسوں کو برٹش ورجن آئی لینڈز اور سنگاپور میں واقع ایس پی وی کے ذریعے گھمایا گیا۔ پھر ان کا استعمال بیرون ملک میں بڑے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے خریدنے کے لیے کیا گیا۔ اس رقم کا ایک حصہ شیئر کیپٹل کے بہانے واپس ہندوستان بھی لایا گیا تھا۔

پنجاب کانگریس کی اہم میٹنگ، راہل گاندھی نے سینئر رہنماؤں سے کی ذاتی ملاقات

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) آئندہ پنجاب اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے درمیان اتوار کو 10 جن پتھ پر پنجاب کانگریس کی اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ قریب دو گھنٹے تک چلی، جس میں پنجاب کانگریس کے سینئر رہنماؤں نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں پنجاب کانگریس صدر امریندر سنگھ راجا وڑنگ، اپوزیشن لیڈر پرتاپ سنگھ باجوہ، سابق وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی، سینئر رہنما سکھجندر سنگھ رندھاوا اور بھارت بھوشن آشو (سنگھ) موجود رہے۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی نے تمام رہنماؤں سے الگ الگ ملاقات کر کے پنجاب کی سیاسی صورتحال اور تنظیم کے بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق، ہفتے کے روز کانگریس کے خزانچی اجے ماکن نے پنجاب تنظیم کے بارے میں اپنی رپورٹ پارٹی قیادت کو سونپ دی تھی۔ مانا جا رہا ہے کہ اسی رپورٹ کی بنیاد پر صوبائی کانگریس میں جلد بڑی تنظیمی تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں اور کئی رہنماؤں کو نئی ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔ میٹنگ کے بعد پنجاب کانگریس صدر امریندر سنگھ راجا وڑنگ نے کہا کہ پارٹی کی پوری توجہ آئندہ انتخابات پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج انتخابی حکمت عملی اور عوام سے جڑے معاملات پر بات چیت ہوئی۔ کانگریس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔ ہم پنجاب سے عام آدمی پارٹی کو اقتدار سے باہر کریں گے اور اس کا وہی حال ہوگا جو دہلی میں ہوا ہے۔ پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر پرتاپ سنگھ باجوہ نے کہا کہ راہل گاندھی نے پنجاب کے پانچ سینئر رہنماؤں کو بلایا تھا۔ میں نے اپنا موقف ان کے سامنے رکھا ہے۔ اب جو بھی فیصلہ مسٹر گاندھی کریں گے، ہم سب کو قبول ہوگا۔ ہم کانگریس کے وقف سپاہی ہیں۔ پارٹی ہمیں جو بھی ذمہ داری دے گی، ہم مسٹر گاندھی اور کانگریس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہیں گے۔ واضح رہے کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے کانگریس قیادت نے صوبائی اکائی کے رہنماؤں کے درمیان کھینچ تان کو دور کرنے کی قواعد تیز کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے سینئر رہنماؤں کو جلد بڑی ذمہ داری سونپی جائے گی۔

☆☆

یوگا انسان کو خود سے، معاشرے کو فطرت سے اور پوری انسانیت کو وسیع عالمی شعور سے جوڑنے کا مضبوط ذریعہ: مرمو

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ یوگا انسان کو خود سے، معاشرے کو فطرت سے اور پوری انسانیت کو وسیع عالمی شعور سے جوڑنے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ آج دنیا جب کئی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے، تب یوگا انسانیت کو امن، توازن، ہم آہنگی اور اجتماعی بہبود کا راستہ دکھانے میں اہم رول ادا کر سکتا ہے۔ محترمہ مرمو نے عالمی یوم یوگا کے موقع پر اتوار کو جبل پور میں منعقدہ اجتماعی یوگا پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے پوری دنیا کے یوگا کرنے والوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ہندوستان کی اس عظیم روایت کا جشن منا رہے ہیں، جس نے انسانیت کو صحت مند، متوازن اور بامقصد زندگی کا راستہ دکھایا ہے۔ یوگا عالمی برادری کو ہماری ثقافتی وراثت کی طرف سے ملا ایک انمول تحفہ ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ سال 2014 میں، ہندوستان کی پہل پر، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ہر سال 21 جون کو عالمی یوم یوگا کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ اس اعلان سے عالمی بہبود کے ایک مضبوط ذریعے کے طور پر یوگا کے طریقے کی پہچان اور بھی مضبوط ہوئی ہے۔ آج دنیا کے کئی ممالک میں کروڑوں لوگ یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنا رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ عالمی یوم یوگا 2026 کی تھیم "صحت مند عمر کے لیے یوگا" معاشرے کے بزرگ ارکان کی صحت مند، سرگرم، خود کفیلی اور باوقار زندگی کے لیے یوگا کی افادیت کو ظاہر کرتی ہے۔ آج ہم جو لائف اسٹائل اپناتے ہیں، وہی ہمارے آنے والے وقت کی صحت اور خوشی کی اساس بنتی ہے۔ یوگا بڑھتی عمر میں بھی انسان کے سرگرم اور خود کفیل بنے رہنے میں مددگار رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ذہنی سکون اور جذباتی توازن بھی فراہم کرتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ مرکزی حکومت یوگا کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے، یوگا کی تعلیم، ریسرچ، ٹریننگ اور عوامی بیداری کے شعبے میں مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا سے جڑے اداروں کی مخلصانہ کوششوں کے بدولت یوگا عام لوگوں تک پہنچے گا اور تمام انسانیت کی بہبود کا سنگ بنیاد بنے گا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا اٹوٹ حصہ بنائیں۔ ایسا کر کے وہ صحت مند انسان، صحت مند خاندان، صحت مند معاشرے، صحت مند ملک اور صحت مند دنیا کی تعمیر کے عظیم مقصد میں اپنا تعاون دیں گے۔

☆☆

یوگا انسان کی صحت، فلاح و بہبود اور کردار کے لیے تاحیات سرمایہ کاری: رادھا کرشنن

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے لوگوں سے یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انسان کی صحت، فلاح و بہبود اور کردار کے لیے تاحیات سرمایہ کاری ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے 12 ویں عالمی یوم یوگا پر اتوار کو لیہہ، لداخ کے سسپتوک اسٹیڈیم میں یوگا کی تقریب میں حصہ لیا۔ اس موقع پر نائب صدر جمہوریہ نے سبھی کو یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا لازمی حصہ بنانے اور دوسروں کو بھی اس کے انقلابی فوائد کو اپنانے کی ترغیب دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ایک زیادہ صحت مند، زیادہ خوشحال اور زیادہ ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر میں مددگار ہے اور یہ انسان کی صحت، فلاح و بہبود اور کردار کے لیے تاحیات سرمایہ کاری ہے۔ اس موقع پر مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ، لداخ سے لوک سبھا رکن پارلیمنٹ محمد حنیفہ، چیف ایگزیکٹو کونسلر (ایل اے ایچ ڈی سی کارگل) ڈاکٹر محمد جعفر اخون اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

ووٹنگ کے حق کو ملے بنیادی حق کا درجہ: کانگریس

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) کانگریس نے ووٹنگ کے حق کو بنیادی حق کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے اتوار کو کہا کہ اس سے اس حق کو اعلیٰ ترین سطح کا آئینی اور عدالتی تحفظ حاصل ہوگا۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان میں ووٹنگ کا حق فی الحال بنیادی نہیں بلکہ قانونی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 326 عالمی بالغ حق رائے دہی فراہم کرتا ہے جبکہ ووٹنگ کا نظام عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور 1951 کے تحت چلتا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ گزشتہ سات دہائیوں سے اس بات پر بحث جاری ہے کہ آیا ووٹنگ کا حق صرف ایک قانونی حق ہے یا اسے بنیادی حق کا درجہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے مارچ 2023 میں 'انوپ برنوال بنام یونین آف انڈیا' کیس میں جسٹس اجے رستوگی کے اختلافی فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ووٹنگ کے حق کو بنیادی حق مانا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ ووٹرز کو امیدواروں کے مجرمانہ معاملات، مالی مفادات اور سیاسی چندے کے ذرائع کے بارے میں جاننے کے حق، بیلٹ پیپر کی رازداری اور 'نوٹا' کے ذریعے تمام امیدواروں کو مسترد کرنے کے حق کو تسلیم کر چکی ہے۔ ایسے میں ووٹنگ کے حق کا صرف قانونی حق بنے رہنا تضاد ہے۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ ووٹنگ کے حق کو بنیادی حق کا درجہ دیے جانے سے ووٹروں کو دبانے یا من مانے طریقے سے نااہل ٹھہرائے جانے جیسے معاملات کے خلاف زیادہ مؤثر آئینی تحفظ یقینی ہو سکے گا۔

دہلی میں سندھو سمیت بی جے پی کے مختلف رہنماؤں نے کیا یوگا

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) بارہویں عالمی یوم یوگا کے موقع پر اتوار کو یہاں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر سردار ترنجیت سنگھ سندھو اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صوبائی صدر ہرش ملہوترا سمیت مختلف رہنماؤں نے الگ الگ مقامات پر یوگا کیا۔ مسٹر سنگھ نے مشرقی دہلی کے یمنا اسپورٹس کمپلیکس میں یوگا کیا۔ ان کے ساتھ مسٹر ملہوترا، سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن، ڈپٹی میئر ڈاکٹر مونکا پنت اور شاہدرہ ضلع بی جے پی کے صدر دیپک گابا سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے یوگا کیا۔ وہیں دہلی بی جے پی کے سابق صدر ویریندر سچدیوا نے کناٹ پلیس میں واقع جین مارکیٹ میں یوگا کیا۔ اسی طرح گاندھی اسمرتی کے وائس چیئرمین وجے گوئل اور دہلی بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر انیس عباسی نے جامع مسجد کے پاس منعقدہ یوگا پروگرام میں یوگا کیا۔ دوسری جانب نئی دہلی کے مشرقی قدوائی نگر میں واقع سینٹرل پارک میں رکن پارلیمنٹ بانسری سوراج، دہلی حکومت کے وزیر پرویش صاحب سنگھ اور بی جے پی کے نئی دہلی کے ضلع صدر رویندر چودھری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے یوگ ابھیاس کیا۔ اس کے علاوہ دہلی بی جے پی کے جنرل سکریٹری وشنو متل نے مادی پور میں یوگا کیا۔

مانسون کی مجموعی بارشوں میں اب تک تقریباً 41 فیصد کی کمی

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) جون کے شروعاتی تین ہفتوں میں مانسون کی بارش 'مجموعی اوسط' (1971-2020) سے کافی کم درج کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق، 20 جون تک مانسون کی بارش قومی 'مجموعی اوسط' سے قریب 41.4 فیصد کم درج کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، 20 جون تک ملک میں اصل مجموعی بارش صرف 54.4 ملی میٹر درج کی گئی ہے، جبکہ اس مدت کے لیے معمول کی بارش کی سطح 92.8 ملی میٹر ہونی چاہیے تھی۔ اس طرح ملک بھر میں کل ملا کر 41.4 فیصد کی بڑی کمی دیکھی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ملک کا وسطی حصہ بارش کی اس کمی سے سب سے زیادہ متاثر ہے، جہاں 20 جون تک معمول کے مقابلے 65 فیصد کم بارش درج کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مشرق اور شمال مشرقی ہندوستان میں بھی مانسون کی سستی کا بڑا اثر دیکھا گیا ہے، جہاں معمول سے 44 فیصد کم بارش ہوئی ہے۔ جنوبی جزیرہ نما ہندوستان میں بھی صورتحال تشویشناک ہے اور وہاں معمول سے 25 فیصد کم بارش درج کی گئی ہے۔ اس کے برعکس شمال مغربی ہندوستان میں صورتحال دیگر خطوں کے مقابلے کافی بہتر اور معمول کے قریب بنی ہوئی ہے، جہاں اب تک صرف سات فیصد کی کمی ہی دیکھی گئی ہے۔ موسم کے ان ابتدائی اعداد و شمار سے واضح ہے کہ شمال مغربی ہندوستان کو چھوڑ کر ملک کے باقی تمام تین بڑے حصوں میں مانسون کی شروعات کافی کمزور رہی ہے، جس سے آنے والے دنوں میں زرعی کاموں اور آبی ذخائر کے پانی کی سطح پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات کی جانب سے اتوار کو جاری کردہ ریلیز کے مطابق 23 جون کے آس پاس جنوب مغربی مانسون کے مہاراشٹر، تلنگانہ، اڈیشہ، جھارکھنڈ، بہار اور چھتیس گڑھ کے کچھ اور حصوں میں آگے بڑھنے کے لیے حالات پوری طرح سازگار ہیں۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ وارننگ کے مطابق حالاں کہ مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں اور سکم میں 22 جون تک اور شمال مشرقی ہندوستان میں 25 جون تک شدید سے انتہائی تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس کے برعکس، ملک کے وسطی اور شمالی حصوں کو ابھی کچھ دن اور شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ودربھ، مشرقی مدھیہ پردیش اور مشرقی اتر پردیش میں اگلے چار سے پانچ دنوں تک شدید لو کی صورتحال بنے رہنے کے آثار ہیں۔ اس کے ساتھ ہی چھتیس گڑھ میں آئندہ تین دن، تلنگانہ میں اگلے دو دن تک لو کا قہر دیکھا جا سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آندھی طوفان کے بارے میں بھی ہوشیار کیا ہے۔ اگلے دو دنوں کے دوران مشرقی ہندوستان، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں اور اگلے 24 گھنٹوں کے دوران ساحلی آندھرا پردیش، رائلسیما اور تلنگانہ میں معتدل سے شدید آندھی طوفان آنے کے آثار ہیں۔ اس دوران 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جن کی رفتار بڑھ کر 70 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ ساتھ ہی بجلی چمکنے کے سنگین واقعات بھی ہو سکتے ہیں۔ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر میں کہیں کہیں ژالہ باری اور 22 جون کو راجستھان میں دھول بھری آندھی چلنے کے آثار ظاہر کیے گئے ہیں۔

راجناتھ سنگھ نے ایک ہزار فوجیوں کے ساتھ کیا یوگا

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے عالمی یوم یوگا پر اتوار کو میگھالیہ کے شیلانگ میں واقع مشرقی فضائی کمان کے ہیڈکوارٹر میں ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی فوج کے تقریباً ایک ہزار فوجیوں کے ساتھ یوگا کیا۔ اس موقع پر میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ کے سنگما، چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف، مشرقی فضائی کمان ایئر مارشل اندر پال سنگھ والیا اور ہیڈکوارٹر 101 ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل موہت وادھوا نے بھی یوگا کیا۔ مسٹر سنگھ نے یوگا کو ایک جامع سائنس اور زندگی جینے کا فن بتایا، جو انسان کو اپنے اندرونی وجود، معاشرے، فطرت اور بالآخر ایشور سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا اندرونی استحکام، ذہنی وضاحت اور جذباتی پختگی کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ وزیر دفاع نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں یوگا کو عالمی عوامی تحریک بنانے کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کی مسلسل کوششوں اور دور اندیش قیادت کے سر باندھا، جس سے دنیا بھر کے لوگوں کو صحت کا فائدہ مل رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یوگا ہندوستان کی قدیم روایتوں کی طاقت کی علامت ہے، جو پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کو یقینی بنا رہا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے صحت مند جسم، پرسکون ذہن اور بااختیار ملک کی تعمیر کے لیے یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا اٹوٹ حصہ بنانے کی اپیل کی۔ دفاع کے وزیر مملکت سنجے سیٹھ نے وزارت آیوش کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام میں رانچی یونیورسٹی کے گولڈن جوبلی کنووکیشن ہال میں یوم یوگا منایا۔ انہوں نے بھی روزمرہ کی زندگی میں یوگا کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ سازگار یا ناموافق حالات میں پرسکون رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے اسے مثبت سوچ کو فروغ دینے کا سب سے مضبوط ذریعہ بتایا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجا سبرامنی نے یہاں نیشنل وار میموریل میں ہیڈکوارٹر، انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف کے زیر اہتمام یوم یوگا کی تقریب کی قیادت کی۔ چیف آف انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دکشت اور دیگر سینئر افسران اور ان کے خاندانوں نے پروگرام میں حصہ لیا۔ دفاع کے سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (دفاعی فنانس) وشوجیت سہائے اور کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس انوگرہ نارائن داس نے وزارت دفاع اور محکمہ دفاعی اکاؤنٹس کے دیگر سینئر افسران کے ساتھ کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس کے دفتر میں یوگا کیا۔ عالمی یوم یوگا 2026 کی تھیم 'صحت مند عمر کے لیے یوگا' کا جشن مناتے ہوئے ملک بھر میں محکمہ دفاعی اکاؤنٹس کے 10,000 سے زیادہ افسران نے یوگا اور مجموعی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے اس ورچوئل عوامی تحریک میں حصہ لیا۔

بین الاقوامی یوگا ڈے پر مودی کے لباس نے توجہ مبذول کرائی

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) 12 ویں بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر کولکتہ کے ریڈ روڈ پر منعقدہ مرکزی تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے لباس نے توجہ مبذول کرائی۔ مسٹر مودی نے اتوار کو یہاں لوگوں کے ساتھ یوگا کیا۔ یوگا کے ساتھ ساتھ ان کا لباس بھی لوگوں میں بحث کا موضوع بن گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ہر سال یوگا ڈے پر وزیر اعظم ایک الگ ہی انداز میں نظر آتے ہیں اور اس بار بھی انہوں نے اپنے ملبوسات سے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی اور اس تقریب کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ اس بار مسٹر مودی نے سفید رنگ کی کسٹمائزڈ یوگا ٹی-شرٹ اور اس سے ملتا جلتا ٹریک پینٹ پہنا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سیاہ چشمہ بھی پہنا ہوا تھا جو کافی دلکش لگ رہا تھا۔ ان کے لباس پر بین الاقوامی یوگا ڈے کا سرکاری لوگو بھی تھا۔ وزیر اعظم کے لباس کا سب سے زیادہ بحث کا موضوع ان کے گلے میں ڈالا گیا خصوصی انگوسترم تھا۔ اس بار، اس نے زعفران اور سفید سے بنا انگوسترم پہنا تھا، جس کے دونوں طرف بڑا سا کمل کا پھول واضح طور پر دکھائی دے رہا تھا۔ ان پھولوں کی وجہ سے ان کا گمچھا بہت خاص لگ رہا تھا۔ سوشل میڈیا پر لوگ وزیر اعظم کے انگوسترم کے بارے میں خوب چرچا کر رہے ہیں اور اس کی تصاویر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پچھلے سال کے یوگا پروگرام کے دوران مسٹر مودی کو سفید اور نیلے رنگ کے ٹریک سوٹ کے ساتھ روایتی آسامی گموسا پہنے دیکھا گیا تھا۔

انکم ٹیکس محکمے نے مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کو مالی بے ضابطگیوں کے سلسلے میں نوٹس جاری کیے

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) رام پور میں واقع جوہر یونیورسٹی اور لکھنؤ میں رجسٹرڈ مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ سے جڑی مبینہ مالی بے ضابطگیوں، ٹیکس چوری اور سرکاری فنڈز کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے میں یونیورسٹی کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ انکم ٹیکس محکمے کے ذرائع کے مطابق، یہ نوٹس 17 جون کو جاری کیے گئے تھے۔ نوٹس میں ٹرسٹ کے مالی لین دین میں مبینہ بے ضابطگیوں، ٹیکس چوری اور سرکاری فنڈز کے مبینہ غلط استعمال کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس ٹرسٹ اور یونیورسٹی کا بنیادی طور پر انتظام سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اعظم خان کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق، کچھ سال پہلے کی گئی جانچ کے دوران کئی اہم دستاویزات اور شواہد برآمد ہوئے تھے۔ ان دستاویزات اور ضبط کی گئی اشیا کی بنیاد پر ہی اس جانچ کا دائرہ بڑھایا گیا ہے۔ اس سے پہلے، انکم ٹیکس محکمے نے سابق وزیر اور سینئر ایس پی لیڈر اعظم خان اور ان کے قریبی لوگوں کے ٹھکانوں پر تلاشی مہم چلائی تھی۔ ان چھاپوں کے بعد، تقریباً 450 کروڑ روپے کی مبینہ مالی بے ضابطگیاں سامنے آئی تھیں۔ انکم ٹیکس محکمے کے چھاپوں کے بعد، سینٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کی طرف سے جوہر یونیورسٹی میں کیے گئے تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا گیا تھا۔ اس جائزے میں سامنے آیا کہ پروجیکٹ پر تقریباً 494 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے، جبکہ جوہر ٹرسٹ نے صرف 46 کروڑ روپے خرچ ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

ہندوستانی فوج نے ملک بھر میں 12واں عالمی یوم یوگا منایا

نئی دہلی، 21 جون (یو این آئی) ہندوستانی فوج نے 12 ویں عالمی یوم یوگا پر ملک بھر میں الگ الگ مقامات پر یوگا کر کے مجموعی صحت، ذہنی پختگی اور منظم زندگی کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ہمالیہ کی بلند سرحدی حدود سے لے کر صحرائی، ساحلی، جزائری اور علاقائی فوجی فارمیشنوں تک، حاضر سروس فوجیوں، سابق فوجیوں، ان کے اہل خانہ، این سی سی کیڈٹس اور شہریوں نے جوش و خروش کے ساتھ یوگا کی مشق میں حصہ لیا۔ اس سال کی تھیم "صحت مند بزرگی کے لیے یوگا" "فوج کی جسمانی صلاحیت، اندرونی توازن اور تاحیات فلاح و بہبود کی اقدار کے ساتھ گہرائی سے جڑی رہی۔ تقریبات میں "وسودھیو کٹمبکم" کے لازوال ہندوستانی فلسفے کو بھی نمایاں کیا گیا، جو ہندوستان کی دنیا کو دی گئی مستقل تحفے کے طور پر یوگا کی عالمی قبولیت پر زور دیتا ہے۔ چیف آف دی آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے آسام کے تیز پور میں یوگا پروگرام کی قیادت کی۔ مشرقی خطے میں فوجیوں کے ساتھ ان کی شرکت نے تمام قسم کے علاقوں اور حالات میں فوج کی جانب سے جسمانی صلاحیت، استقامت اور آپریشنل تیاری پر دی جا رہی مسلسل توجہ کا علامتی مظاہرہ کیا۔ دارالحکومت دہلی میں وائس چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے کریپا گراؤنڈ میں منعقدہ یوگا سیشن میں حصہ لیا، جس میں 3,500 سے زائد پرجوش شرکا شامل ہوئے۔ ان میں خواتین، بچے، این سی سی کیڈٹس، حاضر سروس فوجی، سابق فوجی، ان کے اہل خانہ اور شہری شامل تھے۔ قریب 17 سے زائد ممالک کے دفاعی اتاشی بھی اس پروگرام میں شامل ہوئے، جس سے صحت، ہم آہنگی اور فلاح و بہبود کے راستے کے طور پر یوگا کی عالمی اہمیت اور بڑھتی ہوئی قبولیت کا عکس دکھائی دیا۔ تمام کمانوں، فوجی فارمیشنوں اور ملٹری اسٹیشنوں میں فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی سرگرم شرکت کے ساتھ یوگا سیشن منعقد کیے گئے۔ ان پروگراموں نے خاص طور پر چیلنجنگ آپریشنل حالات میں خدمات انجام دینے والے فوجیوں کے لیے جسمانی برداشت، ذہنی طاقت، جذباتی استحکام اور مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں یوگا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ عالمی یوم یوگا پر فوج کی ملک گیر شرکت نے اس یقین کو دوبارہ قائم کیا کہ یوگا صرف ایک ورزش کا طریقہ نہیں، بلکہ ایک طرز زندگی ہے۔ ان تقریبات نے صحت، ہم آہنگی اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اتحاد، توازن اور عالمی بھائی چارے کے ہندوستان کے تہذیبی پیغام کو آگے بڑھانے کے تئیں فوج کے اجتماعی عزم کی عکاسی کی۔

پاکستان کا خود کا ریکارڈ خراب، ہندوستان کے داخلی معاملات میں بولنے کا حق نہیں: وزارت خارجہ

نئی دہلی 21 جون (یو این آئی) وزارت خارجہ نے پاکستان کے صدر کے تبصرے کو ہندوستان کے داخلی معاملات میں غیر ضروری مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جس ملک کا خود کا انسانی حقوق کا ریکارڈ خراب ہے اسے دوسروں کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے ہندوستان میں مسلم مذہبی مقامات کے سلسلے میں کی گئی پاکستان کے صدر آصف علی زرداری کے تبصرے پر ہفتہ کی دیر رات سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے سرے سے خارج کر دیا۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "ہندوستان پاکستان کے صدر کی طرف سے کیے گئے غیر ضروری تبصروں کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ کسی بھی صورت میں ہندوستان کے داخلی معاملات پر تبصرہ کرنے کا انہیں کوئی حق نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ تبصرے خاص طور پر مضحکہ خیز ہیں، کیونکہ انسانی حقوق کے معاملے میں پاکستان کا اپنا ریکارڈ انتہائی خراب رہا ہے، جو عالمی سطح پر بحث کا موضوع ہے۔ مختلف مذاہب کے اقلیتوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے اور ان کا ہراساں کرنے کا پاکستان کی طویل تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے پاکستان کے صدر کے تبصروں کو صرف ایک سوچے سمجھے سیاسی حملے کے طور پر ہی دیکھا جا سکتا ہے، جو پاکستان کی کٹرپن اور نفرت پر مبنی قومی پالیسیوں سے متاثر ہے۔

امریکہ-ایران مذاکرات کا نیا دور سوئٹزرلینڈ میں شروع، پاکستان بھی شریک

برن، 21جون (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کا نیا دور آج سوئٹزرلینڈ میں شروع ہو رہا ہے، جس میں پاکستان بھی ثالثی کی کوششوں میں شریک ہے۔

رپورٹ کے مطابق مذاکرات دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی وفد کی آمد کے بعد پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف بھی مذاکراتی مقام بورگن اسٹاک پہنچ گئے ہیں۔

پاکستانی میڈیا کے مطابق فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر بھی اتوار کی صبح سوئٹزرلینڈ پہنچ گئے
۔

پاکستانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی حمایت جاری رکھے گا اور وزیراعظم مختلف وفود کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کررہے ہیں۔

روانگی سے قبل جے ڈی وینس نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ جوہری پروگرام اور لبنان میں جنگ بندی کے حوالے سے اہم پیش رفت حاصل ہوگی، کیونکہ یہی مذاکرات کے دو بنیادی نکات ہیں۔

یاد رہے کہ یہ مذاکرات جمعہ کو شروع ہونا تھے، تاہم لبنان میں اسرائیلی حملوں میں شدت اور حزب اللہ کے ساتھ جھڑپوں کے باعث انہیں مؤخر کردیا گیا تھا۔

دریں اثنا ایرانی مسلح افواج کے مرکزی آپریشن روم، خاتم الانبیاء ہیڈکوارٹر نے امریکہ کی مبینہ وعدہ خلافی اور جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے باعث آبنائے ہرمز کو جہاز رانی کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔

دوسری جانب امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے کہا ہے کہ بین الاقوامی آبی گزرگاہ سے محفوظ آمدورفت جاری ہے اور امریکی افواج صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بدھ کی شب ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے تھے، جس میں لبنان سمیت مختلف محاذوں پر جنگ کے خاتمے، آبنائے ہرمز کو کھولنے اور ایرانی بندرگاہوں پر امریکی محاصرہ ختم کرنے جیسے نکات شامل تھے۔سوئس حکام اور ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی وفد ہفتے کی رات سوئٹزرلینڈ پہنچا، جس میں محمد باقر قالیباف، عباس عراقچی اور عبدالناصر ہمتی شامل ہیں۔

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ تہران مذاکرات میں دوسرے فریق کی جانب سے ذمہ داریوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دے گا۔

پاکستان نے تصدیق کی ہے کہ بورگن اسٹاک میں تکنیکی سطح پر مذاکرات ہوں گے جن میں پاکستانی اور قطری ثالث بھی شریک ہوں گے، جبکہ توقع ہے کہ یہ مذاکرات آئندہ دو ماہ تک جاری رہ سکتے ہیں اور خاص طور پر ایرانی جوہری پروگرام سمیت باقی ماندہ معاملات پر توجہ دی جائے گی۔

آبنائے ہرمز بدستور بند، ایران نے جہازوں کی آمدورفت پر پابندی برقرار رکھی

تہران، 21جون (یواین آئی) ایرانی خبر رساں ایجنسی فارس نے فوجی ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز بدستور بند ہے اور پاسداران انقلاب کی بحریہ نے کسی بھی جہاز کو گزرنے کی اجازت نہیں دی، جبکہ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ تجارتی بحری آمدورفت معمول کے مطابق جاری ہے۔

یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایک روز قبل اسرائیلی فوج نے لبنان میں اپنی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے حزب اللہ کے متعدد ٹھکانوں کو مختلف علاقوں میں نشانہ بنایا تھا۔

اسرائیلی حکام کے مطابق یہ حملے جنوبی لبنان سے ان کی افواج اور شمالی اسرائیل کے علاقوں پر کیے جانے والے حملوں کے جواب میں کیے گئے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور ایران نے جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کی غرض سے 60روزہ جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا، تاہم پاسدارانِ انقلاب نے ہفتے کے روز اسرائیلی حملوں کے ردعمل میں آبنائے ہرمز بند کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔دوسری جانب امریکی فوج کا کہنا ہے کہ تجارتی جہازوں کی آمدورفت بدستور جاری ہے۔امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ہفتے کے روز تصدیق کی کہ آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک جاری ہے اور ایران اس اہم آبی گزرگاہ پر مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔سینٹکام کے ایک ترجمان نے "العربیہ انگلش " کو بتایا کہ ہرمز میں جہازوں کی نقل وحرکت معمول کے مطابق جاری ہے اور امریکی افواج صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ اس تسلسل کو برقرار رکھا جا سکے۔سینٹکام نے اپنے "ایکس "اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کی آمدورفت میں مزید اضافہ دیکھا گیا ہے جبکہ امریکی افواج خطے میں بحری آزادی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بیان میں کہا گیا کہ امریکہ ایران کے ساتھ طے شدہ معاہدے کی تمام شقوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔سینٹکام کے مطابق بین الاقوامی آبی گزرگاہ سے آمدورفت محفوظ اور بلارکاوٹ جاری ہے اور 55 تجارتی جہاز ایک کروڑ 70لاکھ بیرل سے زائد تیل اور دیگر سامان عالمی منڈیوں تک پہنچا چکے ہیں۔امریکی فوج کا کہنا ہے کہ خطے میں اس کی افواج پوری طرح چوکس ہیں تاکہ معاہدے پر عملدرآمد اور بحری راستوں کی آزادی کو یقینی بنایا جا سکے۔

ایران نے جوہری ہتھیار نہ بنانے کے معاہدے پر دستخط کردیے: پزشکیان

جنیوا، 21جون (یواین آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا ہے کہ ایران نے امریکہ کی درخواست پر جوہری ہتھیار نہ رکھنے کے ایک معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایران کسی بھی مرحلے پر جوہری ہتھیار حاصل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا اور یہ بات پہلے سے طے شدہ فہم وتفہیم کا حصہ ہے جو واشنگٹن کے ساتھ جاری ہے
۔

پزشکیان کے مطابق یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان جاری مذاکرات اور مفاہمت کے عمل کا حصہ ہے اور ایران کا مؤقف اس معاملے میں واضح اور مستقل ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا۔

دریں اثنا ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ لبنان کی صورتحال، جہاں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی جاری ہے، امریکہ کے ساتھ آج سوئٹزرلینڈ میں ہونے والی بات چیت کا بنیادی موضوع ہوگی۔ یہ مذاکرات مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے سے متعلق مفاہمتی یادداشت کے تحت ہو رہے ہیں۔

بقائی نے کہا کہ اسرائیلی حکومت لبنان میں اپنی ذمہ داریوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے اور یہی معاملہ آج کی بات چیت کا مرکزی نکتہ ہوگا۔

انہوں نے مزید کہا کہ ایجنڈے میں ایران کے منجمد یا محدود اثاثوں کا معاملہ بھی شامل ہے، ساتھ ہی ایرانی تیل کی فروخت کے لیے ضروری اجازت نامے جاری کرنے پر بھی گفتگو ہوگی۔سوئٹزرلینڈ میں آج امریکہ اور ایران کے درمیان نئی مذاکراتی نشست شروع ہو رہی ہے جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کی کوشش کرنا ہے۔ یہ مذاکرات پہلے سے طے شدہ مفاہمتی معاہدے کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔

سوئس حکام کے مطابق تمام وفود مذاکراتی مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ امریکی وفد کی قیادت نائب صدر جے ڈی وینس کر رہے ہیں جبکہ ایرانی وفد کی قیادت محمد باقر قالیباف کے پاس ہے۔ ثالثوں کی موجودگی میں بورگنشتوک میں مذاکرات آج صبح شروع ہوں گے۔

ایڈنبرا میں مسلم مخالف مشتبہ حملے، 5افراد زخمی

ایڈنبرا، 21جون (یواین آئی) اسکاٹ لینڈ کے دارالحکومت ایڈنبرا میں مبینہ مسلم مخالف حملوں کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے، جبکہ پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق حملے جمعہ کی شام شہر کے مغربی علاقے میں پیش آئے۔پولیس نے واقعے کے سلسلے میں 36 سالہ سفید فام شخص کو گرفتار کرلیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔حکام کے مطابق زخمی افراد کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔برطانیہ کے وزیراعظم کیر اسٹارمر نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کو قانون کے مطابق اپنے عمل کا جواب دینا ہوگا۔اسکاٹ لینڈ کے فرسٹ منسٹر جان سوینی نے بھی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسکاٹ لینڈ میں نسل پرستی، مذہبی نفرت اور عدم برداشت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔پولیس واقعے کے محرکات کا جائزہ لے رہی ہے اور یہ بھی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ آیا حملوں کا تعلق مذہبی نفرت سے تھا یا نہیں۔

حماس اور اسلامک جہاد کے دو دہشت گرد ہلاک: اسرائیلی فوج

تل ابیب، 21جون (یواین آئی) اسرائیلی سکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں نے ایک بڑی مشترکہ کارروائی میں حماس کے فوجی ونگ اور اسلامک جہاد کے دو اہم دہشت گردوں حسین قادرا اور محمد فرا کو ہلاک کر دیا ہے۔اسرائیلی فوج کے سوشل میڈیا پر اتوار کو یہ اطلاع دی گئی۔اس میں کہا گیا کہ یہ دونوں دہشت گرد تنظیم کے اس مالیاتی نیٹ ورک کو چلا رہے تھے، جس کے ذریعے غزہ اور ترکی کے راستے حماس کے فوجی ونگ کو کروڑوں روپے کی فنڈنگ کی جا رہی تھی۔سکیورٹی حکام کے مطابق، حسین قادرا نے محمد فرا کے ساتھ مل کر حماس قیادت کی براہ راست ہدایت پر ایک بڑا مالیاتی نیٹ ورک بنایا تھا۔اس نیٹ ورک کے تحت ترکی اور غزہ میں درجنوں منی ایکسچینجرز اور کوریئرز کا ایک جال بچھایا گیا تھا۔اس راستے سے حماس کے فوجی ونگ کو 50 کروڑ سے زائد اسرائیلی شیکل بھیجے جانے کی تصدیق ہوئی ہے۔اس بڑی رقم کا استعمال حماس اپنے سرگرم دہشت گردوں کو ماہانہ تنخواہ دینے اور اسرائیلی ٹھکانوں پر نئے دہشت گردانہ حملوں کی سازش رچنے اور انہیں انجام دینے کے لیے کر رہا تھا۔

اسرائیل کا حماس اور اسلامی جہاد کے دو اہم ارکان کو ہلاک کرنے کا دعویٰ

تل ابیب، 21جون (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حماس اور اسلامی جہاد کے عسکری ڈھانچے سے وابستہ دو اہم شخصیات، حسین قدرہ اور محمد فارح کو ایک کارروائی میں ہلاک کردیا ہے۔اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ حسین قدرہ اور محمد فارح کو ایک مشترکہ کارروائی کے دوران "ختم کر دیا گیا"۔بیان کے مطابق محمد فارح کے ساتھ نیٹ ورک کی قیادت کرنے والے حسین قدرہ حماس کی قیادت کے ساتھ رابطے میں تھے اور تنظیم کی مالی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ حسین قدرہ نے حماس کو 50 کروڑ شیکل سے زائد مالی وسائل منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی۔فوج کے مطابق دونوں افراد حماس اور اسلامی جہاد کے عسکری ونگز کی سرگرمیوں میں شامل تھے اور مختلف آپریشنل و مالیاتی معاملات کی نگرانی کر رہے تھے۔تاحال حماس یا اسلامی جہاد کی جانب سے اسرائیلی دعوے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔

لبنان میں جنگ اور منجمد اثاثے ایران-امریکہ مذاکرات کے اہم نکات ہوں گے

برن، 21جون (یواین آئی) ایران نے کہا ہے کہ لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری تنازعہ، منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور تیل کی فروخت سے متعلق معاملات سوئٹزرلینڈ میں امریکہ کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کے اہم موضوعات ہوں گے۔

ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کو دیے گئے بیان میں کہا کہ لبنان کی صورتحال مذاکرات کے ایجنڈے میں سرفہرست رہے گی۔

انہوں نے الزام عائد کیا کہ اسرائیل لبنان میں اپنے وعدوں اور جنگ بندی کی شرائط کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے، جس پر مذاکرات میں تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔

اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران کے منجمد یا محدود رسائی والے اثاثوں کی بحالی بھی مذاکرات کا ایک اہم نکتہ ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایرانی تیل کی فروخت کے لیے ضروری لائسنسوں کے اجرا اور اقتصادی پابندیوں سے متعلق امور بھی زیر بحث آئیں گے۔ایرانی ترجمان کے مطابق تہران مذاکرات میں اس بات پر زور دے گا کہ طے شدہ معاہدوں اور ذمہ داریوں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب خطے میں کشیدگی برقرار ہے اور لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کے باعث سفارتی کوششوں کو نئی اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔

لبنان کے مرکزی بینک نے نبطیہ شاخ پر اسرائیلی حملے کی مذمت کی

بیروت، 21جون (یواین آئی) لبنان کے مرکزی بینک نے جنوبی شہر نبطیہ میں اپنی ایک شاخ پر ہونے والے اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک سرکاری ادارے پر براہِ راست اور دانستہ حملہ قرار دیا ہے۔

لبنان کے مرکزی بینک نے ہفتے کے روز جاری بیان میں کہا کہ اسرائیلی افواج نے نبطیہ میں واقع بینک آف لبنان کی شاخ کو براہِ راست نشانہ بنایا۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ حملہ ایک سرکاری عمارت پر دانستہ کارروائی تھی جسے لبنانی ریاستی اداروں سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔

مرکزی بینک کے مطابق حملے کے وقت عمارت خالی تھی، جس کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم عمارت کو مادی نقصان پہنچا ہے۔

بینک نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ لبنانی شہریوں اور سرکاری اداروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

دوسری جانب لبنان کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے ہفتے کے روز ملک کے مختلف علاقوں میں تقریباً 20 مقامات کو نشانہ بنایا۔

لبنان کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق نبطیہ کے علاقے میں ہونے والے حملوں میں کم ازکم 16 افراد جاں بحق ہوئے۔

عینی شاہدین اور میڈیا رپورٹس کے مطابق حملوں کے بعد متعدد مقامات سے دھوئیں کے بادل بلند ہوتے دیکھے گئے۔

یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب جنگ بندی کے باوجود اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی برقرار ہے اور خطے میں امن کی کوششوں کو شدید چیلنجز درپیش ہیں۔

معاہدہ نہ ہوا تو آبنائے ہرمز پر ٹول عائد کرنے پر غور کریں گے، ٹرمپ

واشنگٹن، 21جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ آئندہ 60 دنوں میں کوئی معاہدہ نہ ہوا تو امریکہ مستقبل میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر ٹول عائد کرنے پر غور کرسکتا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں کہا کہ مجوزہ ٹول کا مقصد مشرق وسطیٰ میں سکیورٹی کے لیے امریکہ کے اخراجات کی تلافی کرنا ہوگا۔

انہوں نے واضح کیا کہ جنگ بندی کے دوران آئندہ 60روز تک آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کسی بھی جہاز پر کوئی ٹول عائد نہیں کیا جائے گا۔

امریکی صدر نے مزید کہا کہ 60روز مکمل ہونے کے بعد بھی اس وقت تک کوئی ٹول نافذ نہیں ہوگا جب تک امریکہ باضابطہ طور پر ایسا فیصلہ نہ کرے۔

دوسری جانب امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات کے لیے دونوں ممالک کے وفود سوئٹزرلینڈ پہنچ چکے ہیں۔

امریکی وفد میں نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر شامل ہیں۔

ادھر ایرانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ عباس عراقچی کر رہے ہیں، جبکہ پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف بھی مذاکرات میں شریک ہوں گے۔

مبصرین کے مطابق سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے یہ مذاکرات خطے میں کشیدگی کم کرنے اور ایران-امریکہ تعلقات میں بہتری کی کوششوں کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔

برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر کے استعفے کی خبریں محض افواہ، کابینہ وزیر پیٹر کائل نے میڈیا رپورٹس کو قیاس آرائی قرار دے کر مسترد کیا

لندن، 21جون (یواین آئی) برطانیہ کے وزیر برائے کاروبار وتجارت پیٹر کائل نے ان میڈیا رپورٹس کو مسترد کر دیا ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وزیراعظم کیئر اسٹارمر پیر کے روز اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے ہفتے کے روز نامعلوم ذرائع کے حوالے سے رپورٹ دی تھی کہ اسٹارمر کے قریبی ساتھیوں کا خیال ہے کہ وہ ممکنہ طور پر پیر ہی کو استعفیٰ دے سکتے ہیں۔تاہم پیٹر کائل نے کہا کہ انہیں اس رپورٹ کے درست ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی اور یہ محض قیاس آرائیوں پر مبنی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ وزیراعظم بدستور اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔کائل کے مطابق، "کیئر اسٹارمر اپنی ذمہ داریوں پر پوری طرح توجہ دے رہے ہیں اور میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں، کیونکہ میری ان سے بات ہوئی ہے، کہ ہم دونوں اپنے اپنے انداز میں اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ 'ملک کو سب سے آگے رکھنے ' کا حقیقی مطلب کیا ہے اور اسی مقصد کے لیے کام کر رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق، مانچسٹر کے میئر اینڈی برنہم کے پارلیمانی نشست جیتنے کے بعد اسٹارمر پر دباؤ میں اضافہ ہوا ہے اور قیادت کے لیے ممکنہ چیلنج کی قیاس آرائیاں بھی زور پکڑ رہی ہیں۔اسی دوران دی آبزرور نے بھی دعویٰ کیا کہ اسٹارمر پیر کے روز اپنے مستقبل سے متعلق کوئی اعلان یا مستعفی ہونے کا ٹائم فریم جاری کرسکتے ہیں۔تاہم حکومتی ذرائع نے اس تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم حکومت چلانے کے کام پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ لیبر پارٹی کی بعض سینئر شخصیات اسٹارمر کے ممکنہ بیان کی توقع کر رہی ہیں اور انہوں نے کسی فیصلے سے قبل اپنی اہلیہ کے ساتھ چیکرز میں اپنی سیاسی پوزیشن پر تبادلۂ خیال بھی کیا ہے۔

اسٹارمر پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ وہ قیادت کے خلاف کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کریں گے اور لیبر پارٹی کے اندرونی اختلافات کے خلاف خبردار کر چکے ہیں۔

☆☆

ایران-امریکہ معاہدے پر اسرائیلی میڈیا اور حکومت میں بے چینی، لبنان حملوں پر تنقید میں اضافہ

تل ابیب/ نیویارک، 21جون (یواین آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والے جنگ بندی اور مذاکراتی معاہدے پر اسرائیل میں حکومتی اور میڈیا حلقوں کی ناراضی سامنے آنے لگی ہے، جبکہ لبنان میں جاری اسرائیلی حملوں کے باعث معاہدے کے مستقبل پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

اسرائیلی میڈیا میں بعض مبصرین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی ہے۔ایک ٹی وی پریزنٹر نے اپنے تبصرے میں طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ڈونلڈ ٹرمپ نہیں بلکہ ڈونلڈ حسین ٹرمپ ہیں"۔

ادھر اقوام متحدہ میں اسرائیل کو بلیک لسٹ کیے جانے کے معاملے پر اسرائیلی سفیر اور اقوام متحدہ کے حکام کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی رپورٹ ہوا ہے۔

رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر کی مسلح تنازعات اور بچوں کے امور سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی مندوب وینیسا فریزیئر سے سخت بحث ہوئی۔

دوسری جانب لبنان میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کے باعث امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کو خطرات لاحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔

سیاسی مبصرین اور بعض بین الاقوامی حلقوں کی جانب سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو پر دباؤ ڈالیں تاکہ لبنان میں حملے روکے جا سکیں اور سفارتی عمل کو نقصان نہ پہنچے۔

تجزیہ کاروں کے مطابق اگر لبنان میں کشیدگی برقرار رہی تو امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکراتی عمل متاثر ہوسکتا ہے، جس کے اثرات پورے خطے پر مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔

☆☆

داعش نے منبج حملے کی ذمہ داری قبول کرلی، دو شامی فوجی ہلاک

دمشق، 21جون (یواین آئی) داعش نے شام کے شمال مشرقی صوبہ حلب کے شہر منبج کے قریب ہونے والے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے، جس میں دو شامی فوجی ہلاک ہوگئے تھے۔

داعش نے ہفتے کے روز اپنے ٹیلی گرام چینل پر جاری بیان میں دعویٰ کیا کہ منبج کے قریب ہونے والی کارروائی اسی نے انجام دی۔

تاہم خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اس دعوے کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوسکی۔

اس سے قبل شامی وزارتِ دفاع نے بتایا تھا کہ منبج کے نزدیک نامعلوم حملہ آوروں کے حملے میں دو فوجی ہلاک ہو گئے، تاہم واقعے کی مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں
۔

رپورٹ کے مطابق یہ حملہ فروری کے بعد داعش کی جانب سے کی جانے والی کارروائیوں کے سلسلے کا حصہ ہے، جسے تنظیم نے صدر احمد الشرع کی حکومت کے خلاف ایک نئے مرحلے کی کارروائیاں قرار دیا ہے
۔

شامی فوج اور سکیورٹی ذرائع کے مطابق حکومت نے حالیہ مہینوں میں شمالی اور مشرقی شام کے مختلف علاقوں میں اپنا کنٹرول مزید مضبوط کیا ہے۔

دوسری جانب اطلاعات ہیں کہ امریکی افواج نے شمال مشرقی شام میں بعض فوجی مقامات سے مرحلہ وار انخلاء کا عمل بھی شروع کردیا ہے۔

تجزیہ کاروں کے مطابق منبج کے قریب حملہ شام میں سکیورٹی صورتحال اور شدت پسند گروہوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت تصور کیا جارہا ہے۔

☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 22nd June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۲؍ جون ۲۰۲۶ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ورلڈ کپ فٹبال 2026 | آج کے کھیل

نیوزی لینڈ بمقابلہ مصر (6.30 بجے صبح)
ارجنٹینا بمقابلہ آسٹریا (10.30 بجے رات)

ورلڈ کپ فٹبال 2026 | آج کے کھیل

بیلجیئم بمقابلہ ایران (12.30 بجے رات)
یوروگوائے بمقابلہ کیپ ورڈے (3.30 بجے صبح)

سویڈن کو 1-5سے ہرا کر نیدرلینڈز گروپ ایف میں سرفہرست

ہیوسٹن، 21 جون (یو این آئی) برائن بروبی اور کوڈی گیکپو کے دو دو گول کی بدولت نیدرلینڈز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سویڈن کو 1-5 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ میں گروپ ایف میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ڈچ ٹیم نے آغاز سے ہی میچ پر گرفت مضبوط کر لی تھی؛ بروبی نے پانچویں اور 17ویں منٹ میں گول کر کے سویڈن کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔نیدرلینڈز نے دوسرے ہاف میں بھی اپنا دبدبہ برقرار رکھا اور گیکپو نے 47ویں اور 54ویں منٹ میں گول کر کے برتری کو 0-4 کر دیا، جس سے میچ کا نتیجہ تقریباً طے ہوگیا۔

سویڈن نے 59ویں منٹ میں انتھونی ایلنگا کے گول سے فرق کچھ کم کیا، لیکن وہ واپسی نہ کر سکے۔ متبادل کھلاڑی کریسنسیو سمرویلے نے 89ویں منٹ میں شاندار سولو گول کر کے 1-5 کی بڑی جیت پکی کر دی۔ نیدرلینڈز نے پورے میچ میں گیند پر اپنا قبضہ برقرار رکھا اور کئی مواقع بنائے ؛ گول کیپر بارٹ ور بریوگین نے بھی ضرورت پڑنے پر اہم بچاؤ کیے۔ گیکپو کے دو گول کے ساتھ ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج میں ان کے کل گولوں کی تعداد پانچ ہوگئی ہے، جس سے وہ ورلڈ کپ میں نیدرلینڈز کے کھلاڑی کی جانب سے گروپ اسٹیج میں سب سے زیادہ گول کرنے کے معاملے میں عظیم ڈچ کھلاڑی رابن وین پرسی کی برابری پر آ گئے ہیں۔اس شاندار جیت کے ساتھ نیدرلینڈز دو میچوں میں چار پوائنٹس کے ساتھ گروپ ایف میں سرفہرست پہنچ گیا ہے۔ جاپان کے خلاف 2-2 سے ڈرا کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کرنے والی ڈچ ٹیم نے اب تک سات گول کیے ہیں اور ان کا گول کا فرق پلس چار ہے۔

تیونس کے خلاف 1-5 کی جیت سے مہم شروع کرنے والا سویڈن، نیدرلینڈز کے خلاف پانچ گول کھانے کے بعد دو میچوں میں تین پوائنٹس اور صفر گول فرق کے ساتھ دوسرے نمبر پر کھسک گیا ہے ۔ جاپان ایک پوائنٹ کے ساتھ تیسرے اور تیونس بغیر کسی پوائنٹ کے سب سے نیچے ہے ۔گروپ میچوں کا ایک راؤنڈ باقی ہے اور نیدرلینڈز ناک آؤٹ اسٹیج میں جگہ بنانے کی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ان کا اگلا مقابلہ تیونس سے ہوگا، جبکہ سویڈن کا سامنا جاپان سے ہوگا؛ یہ مقابلہ کوالیفیکیشن کی دوڑ میں فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: کیوراساؤ اور ایکواڈور کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے ڈرا رہا

کنساس سٹی، (امریکہ) 21 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں ہفتہ کی رات کیوراساؤ اور ایکواڈور کے درمیان کھیلا گیا گروپ ای کا مقابلہ گول کیپروں کے شاندار دفاع کی وجہ سے بغیر کسی گول کے ڈرا رہا۔دونوں ٹیموں کے درمیان ایک ایک پوائنٹ تقسیم کیا گیا۔ کنساس سٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔خاص طور پر گول کیپروں نے بہترین بچاؤ کیے ۔ میچ کے دوران گول کیپنگ کا بہترین نمونہ دیکھنے کو ملا۔'روم 'نے 15 بچاؤ کر کے ٹم ہاورڈ کے ٹورنامنٹ ریکارڈ کی برابری کی اور اس کے لیے انہیں اضافی وقت کی بھی ضرورت نہیں پڑی۔

میچ میں ویلنسیا کو دو بہترین مواقع ملے ، دونوں ہی پہلے ہاف میں، لیکن کپتان قریب سے گیند کو گول لائن کے پار نہیں بھیج سکے۔ 'لاٹراٹیکولر 'ٹیم گول کرنے کی کوشش میں ناکام رہی۔ صرف 25 فیصد وقت گیند اپنے پاس رکھنے اور حریف ٹیم کے مقابلے ایک تہائی پاس (642 کے مقابلے 224) کرنے کے باوجود، کوزکا کاف ٹیم نے جرمنی کے خلاف پچھلے میچ کے ابتدائی 20 منٹ کے شاندار کھیل کو آگے بڑھاتے ہوئے ڈیفنس میں مضبوط مظاہرہ کیا۔ ساتھ ہی، انہوں نے دوسری طرف سے دوری سے کچھ شاٹس بھی لگائے جس سے گیلینڈیز کو ہوشیار رہنا پڑا۔ کیوراساؤ نے کوالیفکیشن کی اپنی امیدیں زندہ رکھی ہیں اور اب انہیں 25 جون کو فلاڈیلفیا اسٹیڈیم میں آئیوری کوسٹ کے خلاف جیت کی ضرورت ہے ۔ایکواڈور بھی ریس سے باہر نہیں ہے، لیکن اس حیران کن نتیجے نے ان کی قسمت کو ادھورے میں لٹکا دیا ہے، کیونکہ اسی دن انہیں نیویارک/نیوجرسی اسٹیڈیم میں جرمنی کے خلاف میچ کھیلنا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں نئی تاریخ رقم، 68 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا

واشنگٹن، 21 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں گولوں کی بارش نے فٹبال کی تاریخ بدل دی ہے ، ٹورنامنٹ نے صرف 33ویں میچ میں 100 گول کا سنگِ میل عبور کر لیا جو گزشتہ 68 سال میں سب سے تیز رفتار ریکارڈ ہے ۔یہ تاریخی لمحہ اس وقت سامنے آیا جب نیدرلینڈز کے اسٹار اسٹرائیکر کوڈی گیکپو نے سویڈن کے خلاف 1-5 کی شاندار فتح میں تیسرا گول اسکور کر کے سنچری مکمل کی۔اعداد و شمار کے مطابق 2026 کے اس ٹورنامنٹ میں گول اسکورنگ کی اوسط 3.09 فی میچ تک پہنچ گئی ہے ، ماہرین کے مطابق یہ ایڈیشن 300 سے زائد گولز تک بھی جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ 1958 کے بعد اتنے کم میچز میں 100 گول مکمل ہوئے ہیں۔اس سے بھی تیز رفتار ریکارڈ صرف 1954 کے ورلڈ کپ میں بنا تھا جب صرف 20 میچز میں یہ ہدف حاصل ہوا تھا۔ ماہرین اس تیز رفتار گول اسکورنگ کی کئی وجوہات بتا رہے ہیں، جن میں جدید اور زیادہ اٹیکنگ فٹبال اسٹریٹجی، ہائی پریسنگ سسٹمز، ڈیفنس لائنز میں بڑھتے ہوئے خلا، اور نئی ٹیکنالوجی والی تیز رفتار بالز شامل ہیں۔اس کے علاوہ میچز میں اضافی وقت اور کھلاڑیوں کی اسٹریٹجک تبدیلیاں بھی گولوں کی تعداد بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

کیوراساؤ کے گول کیپر نے ایک میچ میں 15 گول روکنے کا ریکارڈ بنادیا

میامی 21 جون (یو این آئی) فٹبال ورلڈ کپ میں ایکواڈور اور کوراساؤ کے درمیان میچ ڈرا ہوگیا۔گروپ ای کے اس میچ میں کوراساؤ کے گول کیپر نے شاندار کھیل پیش کیا اور ایکواڈور کے 15 سے زائد حملے ناکام بنائے ۔پہلی بار ورلڈ کپ کھیلنے والی کوراساؤ نے ایونٹ میں پہلا پوائنٹ حاصل کر لیا اور ورلڈ کپ میں ایک میچ میں سب سے زیادہ حملے روکنے کا ریکارڈ برابر کر دیا۔اب ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کے لیے دونوں ٹیموں کو اپنے آخری میچز جیتنا ہوں گے ۔ ایکواڈور کی ٹیم اپنا آخری گروپ میچ جرمنی سے کھیلے گی جب کہ کوراساؤ کی ٹیم آئیوری کوسٹ کا سامنا کرے گی۔

آئیوری کوسٹ کو 2-1 سے ہرا کر جرمنی ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ میں پہنچا

ٹورنٹو، 21 جون (یو این آئی) متبادل کھلاڑی ڈینیز اونڈو کے دو گولوں کی بدولت جرمنی نے ہفتہ کی رات کھیلے گئے مقابلے میں آئیوری کوسٹ کو 2-1 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی۔ ٹورنٹو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ کے 30ویں منٹ میں آئیوری کوسٹ کے کپتان فرینک کیسی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-0 کی ابتدائی برتری دلائی۔ جرمنی کے لیے ڈینیز اونڈو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو گول داغے اور اس کی جیت کو یقینی بنایا۔

ایک گول سے پچھڑنے کے بعد جرمنی نے جوابی حملہ کیا اور دو بار گیند کو نیٹ میں پہنچایا، لیکن دونوں ہی مواقع پر نمیچا اور موسیالا کو فاؤل کا قصوروار مانا گیا۔ ہاف ٹائم تک اسکور 1-0 تھا۔متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان پر آئے اونڈو نے جرمنی کے لیے کھیل کا رخ بدل دیا۔انہوں نے 68ویں منٹ میں والی مار کر یاہیا فوفانا کو چکما دیتے ہوئے گول کیا۔ پھر، 94ویں منٹ میں، نمیچا نے صبر برقرار رکھا اور اونڈو کو پاس دیا۔ اسٹرائیکر ایریا کے ٹھیک اندر تھا، اس نے مڑنے کے لیے گیند کو کنٹرول کیا اور پھر زوردار شاٹ مار کر جرمنی کو آخری وقت میں جیت دلائی۔اس جیت کے ساتھ جرمنی نے راؤنڈ آف 32 میں اپنی جگہ پکی کر لی۔

فیفا ورلڈ کپ: جاپان نے تیونس کو 4-1 سے ہرایا

ایسٹاڈیا مونٹیری (میکسیکو)، 21 جون (یو این آئی) جاپان نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اے مقابلے میں تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیونیشیا کو 4-0 سے شکست دی۔ اس شاندار جیت کے ساتھ جاپان ناک آؤٹ مرحلے کے کافی قریب پہنچ گیا ہے ۔ فیفا ورلڈ کپ کے 1000ویں میچ میں، جاپان نے ورلڈ کپ میں اپنی سب سے بڑی جیت حاصل کی اور ورلڈ کپ میچ میں چار گول کرنے والا پہلا اے ایف سی ملک بن گیا۔

جاپان کے ڈاچی کاماڈا نے چوتھے منٹ میں ورلڈ کپ میں جاپان کا اب تک کا سب سے تیز ترین گول کر کے شروعات کی ۔انہوں نے کیٹونا کامورا کے کراس کو قریب سے گول میں بدلا۔

انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ 14 ہزار رنز بنانے والے دنیا کے دوسرے بیٹر بن گئے

لندن، 21 جون (یو این آئی) انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں 14 ہزار رنز کا سنگِ میل عبور کر لیا ہے اور وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے دوسرے بیٹر بن گئے ۔یہ تاریخی سنگِ میل انہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف اوول میں کھیلے جا رہے دوسرے ٹیسٹ کے دوران انگلینڈ کی دوسری اننگز کے ساتویں اوور میں ایک سنگل لے کر مکمل کیا۔ جو روٹ نے یہ اعزاز 302 اننگز میں حاصل کیا جبکہ اس سے قبل لیجنڈ بلے باز سچن تندولکر نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا جنہوں نے 279 اننگز میں 14 ہزار رنز مکمل کیے تھے۔ 35 سالہ جو روٹ اب تک ٹیسٹ کرکٹ میں 41 سنچریاں اور 66 نصف سنچریاں اسکور کر چکے ہیں۔وہ 2012 میں ہندوستان کے خلاف اپنے ڈیبیو کے بعد سے مسلسل انگلینڈ بیٹنگ لائن اپ کا اہم حصہ رہے ہیں۔

میسی کو سزا کیوں نہیں دی الجیریا نے فیفا میں شکایت جمع کروادی

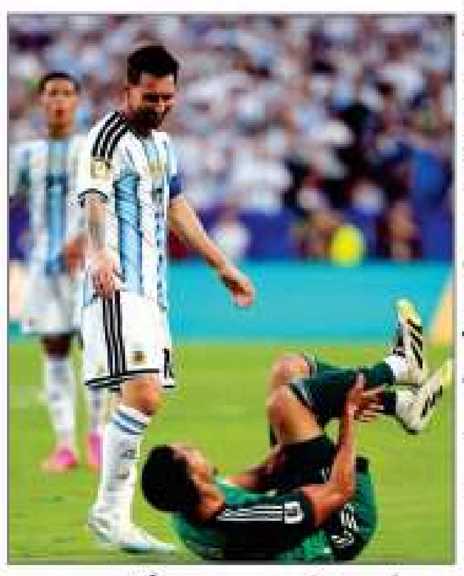

واشنگٹن 21 جون (یو این آئی) الجیریا نے ورلڈ کپ 2026 میں ارجنٹینا کے ہاتھوں 3-0 کی شکست کے بعد میچ آفیشلز کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے فیفا کی ریفریز کمیٹی میں باضابطہ شکایت جمع کرادی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق الجیریا نے اپنی شکایت میں خاص طور پر پہلے ہاف کے ایک واقعے کا حوالہ دیا ہے، جس میں ارجنٹائن کے کپتان لیونل میسی مبینہ طور پر الجیریا کے کپتان عیسیٰ ماندی کی پنڈلی پر چڑھ گئے تھے ۔الجیریا کے کھلاڑیوں اور شائقین نے اس موقع پر میسی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا تاہم ریفری نے کوئی سزا نہیں دی۔ میسی بعد ازاں میچ میں ہیٹ ٹرک اسکور کرنے میں کامیاب رہے اور ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔میچ کے بعد تجزیہ کاروں نے بھی میسی کو ریڈ کارڈ نہ دکھائے جانے پر شدید حیرت کا اظہار کیا تھا۔الجیریا نے ایک اور واقعے کی بھی نشاندہی کی ہے جس میں ارجنٹائن کے مڈفیلڈر ایلکسس میک ایلسٹر پر الزام ہے کہ انہوں نے ابراہیم مازا کے چہرے پر کہنی ماری لیکن اس پر بھی کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔

وِبھوسوریہ ونشی نے صرف 11 گیندوں پر ففٹی بنا کر ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا

دامبولا، 21 جون (یو این آئی) انڈیا 'اے' ٹیم کے اوپننگ بلے باز وبھوسوریہ ونشی نے طوفانی بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 11 گیندوں پر نصف سنچری جڑ دی ہے، جو کہ ایک نیا عالمی ریکارڈ ہے۔

آج یہاں کھیلے گئے سہ ملکی سیریز کے فائنل مقابلے میں سری لنکا 'اے' نے ٹاس جیت کر انڈیا 'اے' کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ بیٹنگ کے لیے اترے وِبھوسوریہ ونشی نے کریز پر آتے ہی جارحانہ رخ اختیار کیا اور سری لنکا کے گیند بازوں کی جم کر دھلائی کی۔ انہوں نے صرف 11 گیندوں پر اپنی ففٹی مکمل کر کے لسٹ-اے کرکٹ کی تاریخ کا تیز ترین نصف سنچری کا ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ حالانکہ، وہ لسٹ-اے کرکٹ میں تیز ترین سنچری بنانے سے معمولی فرق سے چوک گئے ۔وبھوسوریہ ونشی نے اپنی اس طوفانی اننگز کے دوران صرف 11 گیندوں پر 5 چوکے اور 5 شاندار چھکے لگا کر نہ صرف اپنا بلکہ لسٹ-اے کرکٹ کی تاریخ کا تیز ترین نصف سنچری کا ریکارڈ بنایا۔ انہوں نے سری لنکا کے ہی سابق کرکٹر کوشلیا ویراتنے کا برسوں پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ وبھوسوریہ ونشی محض 6 رنز سے اپنی سنچری مکمل کرنے سے محروم رہے، لیکن ان کی اس دھماکے دار باری نے بھارت 'اے' کو فائنل میچ میں ایک مضبوط اور تاریخی شروعات فراہم کر دی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804